قیمت سالانہ اٹھارہ روپے ماہوار ڈیڑھ روپیہ

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۹ رماہ شہادت۔ سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز کے متعلق سات بجے شام کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کو ضعف قلب کی تکلیف بدستور ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمدللہ

صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب تاحال بیمار ہیں۔ انکی صحت کے لئے دعا کی جائے

خان صاحب منشی برکت علی صاحب جوائنٹ ناظر بیت المال دو ماہ کی رخصت کے بعد واپس آگئے ہیں اور چارج لے لیا ہے۔

کل صدر انجمن احمدیہ کے تمام دفاتر اور سکول صاحبزادہ مرزا خلیل احمد صاحب کی شادی کی خو[شی]

جلد ۳۵ | ۳۰ رماہ شہادت ۱۳۲۶ھش | ۸ رجمادی الثانی ۱۳۶۶ھ | ۳۰ اپریل ۱۹۴۷ء | نمبر ۱۰۲

متبرک خونریزی

(۵) جماعت صالحین اور با اقتدار امیر

امین احسن اصلاحی صاحب نے دوسری اور تیسری شرط جو متبرک خونریزی کے لئے ضروری بتائی ہیں۔ ان میں سے دوسری یہ ہے کہ یہ جنگ صالحین کے ذریعہ لڑی جائے۔ اور تیسری یہ کہ یہ جنگ ایک با اختیار یا اقتدار امیر کی قیادت وامارت میں لڑی جائے۔ ظاہر ہے۔ کہ جس قسم کے جہاد بالسیف کی مسلمانوں کو اجازت ہے۔ اور جس کی کسی قدر تشریح ہم پہلی اقساط میں کر چکے ہیں۔ اس میں حصہ لینے والے صالحین ہی ہوں گے۔ کیونکہ اگر وہ صالحین نہ ہوں۔ تو کفار کو ان پر حملہ کرنے کی ضرورت ہی پیش نہ آئے۔ اور خود غیر صالح انسان ایسی جنگ میں حصہ ہی کیوں لینے لگا۔ لیکن اگر اصلاحی صاحب کا یہ مطلب ہے۔ اور یقیناً ان کا یہی مطلب ہے کہ صالحین ایک جمعیت اکٹھی کر کے غیر اسلامی حکومتوں کا سیاسی اقتدار چھیننے کے لئے اٹھ کھڑے ہوں۔ تو افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے۔ کہ ایسی جمعیت کو صالحین کی جمعیت کہنا ہی لفظ صالحین کی ہتک ہے۔

یہ تو نعوذ باللہ کھلم کھلا ایک ڈاکوؤں کا گروہ ہوگا نہ کہ صالحین کا۔ ہم یہ نہیں کہتے کہ ایسی جمعیت نہیں بن سکتی۔ جو صرف اللہ کے راستے میں تلوار اٹھائے اور اس کے قتال میں نفسانیت کا ذرا تعلق نہ ہو۔ ضرور بن سکتی ہے۔ لیکن یہ کہنا کہ ایسی جمعیت معرض وجود میں آکر غیر اسلامی اقتدار لوٹنے کا اقدام کرے گی۔ اور اس کا یہ اقدام جہاد فی سبیل اللہ ہے۔ ہمیں اس کے تسلیم کرنے میں کلام ہے صالحین کا یہ تو کام ہو سکتا ہے۔ کہ وہ پرامن ذرائع سے نظام باطل کے قیام کو دنیا میں ناممکن بنانے کی کوشش کریں۔ اور اسلامی اصولوں کی ذاتی برتری کا ایسا سکہ بٹھا دیں۔ کہ دنیا ان اصولوں کو اختیار کرنے پر مجبور ہو جائے۔ اور اس طرح اسلامی شریعت پر حکومتیں قائم ہو جائیں۔ مگر یہ کہ یہ صالحین تلواروں سے نظام باطل پر حملہ کریں اسلامی اصول نہیں فاشزم ہے یا بالشوزم۔ ہاں اگر ناحق ایسی جمعیت کو مٹانے کے لئے کوئی حکومت اٹھ کھڑی ہو۔ اور کسی طرح باز نہ آئے۔ تو اسلامی تلواروں کو میان سے باہر آنے کی اجازت ہے۔

اصلاحی صاحب کو جو غلطی لگی ہے وہ صدر اول کی تاریخ کو غلط زاویے سے مطالعہ کرنے کی وجہ سے لگی ہے۔ اگر آپ اس ماحول کو سیدھی نظر سے مطالعہ فرماتے۔ جس میں سرور کائنات خاتم النبیین حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بنائی ہوئی اسلامی جماعت کو قتال کی اجازت ہوئی تھی۔ تو آپ یہ غلط نتائج برآمد نہ کرتے۔ اس کے لئے آپ کو زیادہ دور نہیں جانا پڑتا تھا۔ خود قرآن کریم میں وہ وجوہات تفصیل سے بیان کر دی گئی ہیں۔ جو جواز قتال کا باعث ہوئیں۔ اللہ تعالےٰ نے اس منزل کے ہر موڑ پر اپنی آیات بینات کے چراغ روشن کر رکھے ہیں۔ صرف آنکھیں کھول کر چلنے کی ضرورت ہے۔

ہم پہلے عرض کر چکے ہیں کہ سرور کائنات خاتم النبیین حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے مکہ سے مدینہ کو اس لئے ہجرت نہیں کی تھی۔ کہ وہاں صالحین کی ایک جماعت اکٹھی کر کے اردگرد کی حکومتوں پر حملہ کیا جائے گا۔ آپ کی ذات ایسی بدنیتوں سے بالکل منزہ وپاک ہے۔

اصلاحی صاحب نے انبیاء علیہم السلام پر یہ سخت اتہام لگایا ہے۔ کہ انبیاء علیہم السلام میں سے کسی نے بھی اس وقت تک جہاد کا اعلان نہیں کیا۔ جب تک انہوں نے ہجرت کر کے اپنی جماعت کو کسی آزاد علاقہ میں منظم نہیں کر لیا۔" آپ کے نظریہ جہاد کے مطابق اسلامی جماعت کا امیر بھی دنیاوی لیڈروں کی طرح ہی حکومت کی توسیع کے لئے جبر کا استعمال کرتا ہے۔ فرق صرف اتنا ہوتا ہے۔ کہ دنیاوی لیڈر کا مقصد اپنی قوم کے لئے محض دنیاوی فوائد حاصل کرنا ہوتا ہے۔ مگر اسلامی لیڈر اللہ تعالےٰ کی حکومت کے قیام کے لئے جبر اختیار کرتا ہے۔ اس طرح جبر جو فی نفسہ ایک ناروا چیز ہے مقدس چیز بن جاتا ہے۔ یعنی بدی نیکی بن جاتی ہے۔ یہ اسی طرح کی بات ہے۔ جیسا کہ بیان کرتے ہیں۔ کہ کوئی شخص بکریاں چوری کرنے کا عادی تھا۔ ان کو ذبح کر کے گوشت خود استعمال کر لیتا۔ اور کھال صدقہ کر دیا کرتا۔ کسی نے اس کا سبب پوچھا تو کہا کہ چوری کرنے کا گناہ صدقہ کے عوض میں چلا جاتا ہے۔ اور گوشت نفع میں بچ رہتا ہے۔ آپ کے اسلامی امیر کو بھی اسی طرح حکومت تو نفع میں مل جاتی ہے۔ اور بے گناہوں کو ذبح کرنے کا گناہ فی سبیل اللہ کے پانی سے دھل جاتا ہے۔

ہم پہلے عرض کر چکے ہیں۔ کہ ان مقدس شرائط کے وضع کرنے کی ضرورت اس

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر

بھائی عبدالرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کی

واسطے لاحق ہوئی ہے۔ کہ اپنے موجودہ تعامل کو جائز ثابت کیا جائے۔

آپ دیکھتے ہیں کہ تمام دنیا پر باطل کا نظام ایسی مضبوطی سے مسلط ہو چکا ہوا ہے۔ کہ اس نظریہ جہاد کے مطابق ایک انچ بھی آگے نہیں بڑھا جا سکتا۔ ان شرائط کی وجہ سے یہ آپ ہی اپنی تردید بن گیا ہے۔ بفرض محال اگر مان بھی لیا جائے۔ کہ مودودی صاحب کا نظریہ ہی درست ہے۔ تو خود یہ کڑی شرائط پکار پکار کر کہہ رہی ہیں۔ کہ موجودہ حالت میں اس نظریہ کو مسلمانوں کے سامنے پیش کرنا ان کو تباہی کی طرف رہنمائی کرنا ہے۔ آج کل کی دنیا میں مقتدر امیر تو وہی ہو سکتا ہے۔ جس کو موجودہ قسم کے سامانِ جنگ پر دسترس حاصل ہو۔ ظاہر ہے کہ صالحین کی جماعت تو کیا موجودہ مسلمان کہلانے والی تمام دنیا اس لحاظ سے کس پستی میں ہے۔ جب تک ان اقوام کو جن کے ہاتھ میں آج طاقت ہے۔ صالحین کی جماعت میں شامل نہ کیا جائے۔ یہ نظریہ جہاد خیالی پلاؤ پکانے کے سوا اور کوئی وقعت نہیں رکھتا۔ ان اقوام کو صالحین بنانے کے لئے جس جہاد کی ضرورت ہے۔ اس میں جبر کا وعظ تضییع اوقات ہی نہیں۔ بلکہ سخت خطرناک اور تبلیغ اسلام کے لئے روک ہے۔ ان شرائط کے لحاظ سے بھی آج جو جہاد ہو سکتا ہے۔ وہ وہی ہے۔ جس پر خدا کے مسیح موعود علیہ السلام نے زور دیا اور جس کی طرف آج سے پچاس سال پہلے آپؑ نے مسلمانوں کو توجہ دلائی تھی۔ اور صاف فرما دیا تھا۔ کہ جہاد بالسیف کی شرائط آج موجود نہیں ہیں۔ اس لئے صالحین کی ایک ایسی جماعت بنائی جائے۔ جو قرآن کریم ہاتھوں میں لیکر دنیا کے طول و عرض میں پھیل جائے۔ خدا کے فضل سے ایسی جماعت بن چکی ہوئی ہے۔ جو آپ کے بتائے ہوئے لائحہ عمل پر گامزن ہے۔ یقیناً اب کوئی جماعت کوئی مفید کام نہیں کر سکتی۔ جب تک وہ حضرت

اخبارِ احمدیہ

درخواستہائے دعاء (۱) عبدالجلیل صاحب احمدی مردان کی لڑکی اور بھتیجی بیمار ہیں (۲) مرزا محمد خاں صاحب محلہ دارالرحمت کی اہلیہ صاحبہ ٹائیفائیڈ سے بیمار ہیں۔ (۳) محمد خاں صاحب ملک دہلی بی۔ اے کا امتحان دے رہے ہیں۔ (۴) عبد اللہ خاں صاحب ملوٹ ضلع جہلم کے بھائی سخت بیمار ہیں۔ (۵) افتخار الرسول صاحب غازی آباد عہدہ میں ترقی کے خواہاں ہیں۔ (۶) مولوی محمد رمضان صاحب لاہور عرصہ سے بیمار ہیں۔ (۷) شیخ اشتیاق علی صاحب دہلی شدید بیمار ہیں۔ (۸) ڈاکٹر نور احمد صاحب لائلپور بعارضہ فالج بیمار ہیں۔ (۹) عبدالرحیم صاحب پراچہ دارالبرکات کی اہلیہ صاحبہ عرصہ سے بیمار ہیں۔ اور سیالکوٹ میں زیر علاج۔ (۱۰) میرے بہنوئی حکیم سردار محمد صاحب ڈگری (سندھ) کے دو بچے بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہیں۔ عبداللطیف پروپرائیٹر باڈی بیلڈنگ سٹریز قادیان۔ احباب سب کے لئے دعا فرمائیں۔

ولادت قریشی عطاء المنان صاحب قادیان کے ہاں ۱۵ اپریل کو بفضلہ تعالیٰ لڑکی تولد ہوئی۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے مومنہ بیگم نام تجویز فرمایا۔ احباب نومولودہ کی صحت و درازیٔ عمر کے لئے دعا فرمائیں۔

وفات (۱) افسوس میاں فضل الدین صاحب حجام ۲۶ اپریل ۴۷ء بروز سنیچر وفات پا گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی اور موصی تھے۔ ۲۷ اپریل کو بہشتی مقبرہ میں دفن کئے گئے۔ احباب دعائے مغفرت فرمائیں۔ محمد حسین

(۲) ملک نواب خاں صاحب ڈسپنسر ریلوے ہسپتال لدھیانہ مورخہ ۱۶ ؍ ۴۷ء فوت ہو گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم خوش خلق اور جوشیلے احمدی تھے۔ اللہ تعالیٰ مغفرت کرے۔ غلام نبی جلد ساز لدھیانہ

(۳) میری والدہ صاحبہ بتاریخ ۱۹ اپریل اپنے مولیٰ حقیقی سے جا ملیں۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ احباب دعائے مغفرت کریں۔ عبدالسمیع خاں۔

(۴) میری والدہ ماجدہ طویل علالت کے بعد بتاریخ ۳ اپریل منٹگمری میں وفات پا گئیں۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جوارِ رحمت میں جگہ دے۔ نور احمد عابد براہیمی۔

(۵) افسوس میرے چچا حوالدار عنایت اللہ کھٹہ ۸/۱۵ پنجاب رجمنٹ سکنہ چک ۵۶۵ گ۔ب ضلع لائل پور ...

صاحبزادہ مرزا خلیل احمد صاحب کی شادی پر جماعت احمدیہ انگلستان کا ہدیۂ تبریک

لنڈن ۲۸ ماہ اپریل۔ مکرم جناب چودھری مشتاق احمد صاحب باجوہ امام مسجد احمدیہ لنڈن بذریعہ تار مبارکباد پیش کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں کہ صاحبزادہ مرزا خلیل احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کی تقریب شادی پر جماعت احمدیہ انگلستان حضرت ام المومنین مدظلہا العالی حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب۔ خاندان حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ اور صاحبزادہ مرزا خلیل احمد صاحب کی خدمت اقدس میں دلی جذبات کے ساتھ ہدیہ تبریک پیش کرتے ہیں۔ اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے مبارک کرے۔ اور مثمر ثمراتِ حسنہ بنائے۔ آمین۔

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کا ارشاد

جو شخص کسی مقدمہ میں کوئی درخواست میرے پاس دے۔ یا بذریعہ ڈاک چٹھی بھیجے۔ تو ضروری ہوگا۔ کہ وہ اس میں آخر پر یہ نوٹ کرے۔ کہ یہ میں نے اپنے ہاتھ سے لکھا ہے۔ اور یہ میرا منشا ہے۔ لیکن اگر اس کا لکھنے والا کوئی اور ہو تو وہ (لکھنے والا) یہ تصدیق کرے۔ کہ یہ درخواست یا چٹھی میں نے لکھی ہے۔ اور اس میں میں نے درخواست دہندہ کے منشا کو ہی لکھا ہے۔ ۲۱ ؍ ۴۷ء

خاکسار مرزا محمود احمد (خلیفۃ المسیح الثانی)

تم نے کیا دیکھ لیا؟

ہم نے احمدؑ کی اطاعت میں خدا دیکھ لیا
منتظر جس کے نظارہ کا تھا صدیوں سے جہاں
لوگ کہتے تھے کہ عیسیٰ ہے فلک پر زندہ
آگیا احمدؑ موعود مسیحا بن کر
سارے نبیوں کو جو دنیا میں کبھی تھے گذرے
جملہ نبیوں کا جو مظہر تھا وہ موعود نبی
وہ محمدؐ جسے سب مانتے ہیں فخر رسل

وحی و الہام کا بھی لطف و مزا دیکھ لیا
شکر صد شکر کہ وہ ماہ لقا دیکھ لیا
ہم نے کشمیر میں خود دفن ہوا دیکھ لیا
ہم نے خود آنکھ سے وہ مردِ خدا دیکھ لیا
ہم نے پیراہنِ احمدؑ میں چھپا دیکھ لیا
بزمِ اصحاب میں خود جلوہ نما دیکھ لیا
ہم نے آئینۂ احمدؑ میں کھلا دیکھ لیا

اب کوئی خوف نہیں موت کا یوسف مجھکو
قادیاں دیکھ لیا۔ دار شفا دیکھ لیا

۱۱ اپریل ۴۷ء کو لمبی بیماری کے بعد وفات پا کر اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم مخلص احمدی تھے۔ اور اپنے دل میں خدمتِ دین کے بہت ارادے رکھتے تھے۔ دعائے مغفرت کریں۔ حمید علی ظفر احمدی۔

دعائے نعم البدل (۱) میرا لڑکا رضوان اکبر بعمر سات ماہ بعارضہ اسہال فوت ہو گیا۔ احباب نعم البدل کے لئے دعا کریں۔ حوالدار سید بابر علی اکبر سیال ضلع سیالکوٹ۔ (۲) میرا لڑکا مورخہ ۲۲ ؍ ۴۷ء کو فوت ہو گیا۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ دعائے مغفرت کی جائے۔ نصر اللہ خاں احمدی چک ۱۰۲ ریاست بہاولپور۔

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق مینیجر الفضل کو مخاطب کیا جائے۔ ایڈیٹر

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا

ایک کشف

کھٰیٰعص میں حضور کا بھی ذکر کیا گیا ہے

مکرم جناب مولوی محمد یعقوب صاحب مولوی فاضل

۱۹۴۴ء کے شروع میں جب حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے الہاماً بتایا گیا کہ حضور ہی مصلح موعود کی پیشگوئی کے مصداق ہیں۔ تو ایک دن جبکہ حضور مجلس عرفان میں رونق افروز تھے۔ حضور نے اس عاجز سے فرمایا کہ حضور کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے بتایا گیا تھا کہ [illegible] کھٰیٰعص میں میرا ذکر بھی آتا ہے۔ اور یہ کشف غالباً "الفضل" میں شائع ہو چکا ہے۔ "الفضل" کے فائلوں میں سے یہ کشف تلاش کر کے میرے سامنے پیش کیا جائے۔ میں نے حضور کے اس ارشاد پر "الفضل" کے گذشتہ فائل دیکھے۔ مگر مجھے افسوس ہے کہ یہ کشف مجھے نہ ملا۔ آخر مجھے خیال آیا کہ چونکہ حضور نے یہ کشف کسی ایسے موقعہ پر بیان فرمایا ہو جب الفضل کا کوئی نمائندہ موجود نہ ہو۔ مجھے چاہیئے کہ میں بزرگان سلسلہ سے یہ امر دریافت کروں۔ چنانچہ میں نے ایسا ہی کیا۔ اور مجھے خوشی ہے کہ اس سلسلہ میں مجھے حضرت مولوی شیر علی صاحب کی ایک روایت مل گئی۔

اس دفعہ جب حضور سندھ تشریف لے گئے تو ایک دن میں نے حضرت مولوی شیر علی صاحب سے عرض کیا کہ آپ اس بارہ میں اپنی شہادت قلمبند فرمائیں میں اسے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں پیش کر دوں گا۔ اور پھر حضور کے ملاحظہ اور نظر ثانی کے بعد اسے الفضل میں شائع کرا دیا جائے گا۔ تاکہ سلسلہ کے لٹریچر میں یہ کشف محفوظ ہو جائے۔ میری درخواست پر حضرت مولوی شیر علی صاحب نے حسب ذیل روایت مجھے بصورت تحریر بھجوا دی:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بخدمت مکرمی مولوی محمد یعقوب صاحب السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کے ارشاد کے مطابق حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے کشف [illegible] کھٰیٰعص کے متعلق جس قدر مجھے یاد ہے لکھ دیتا ہوں۔ امید ہے کہ حضور ایدہ اللہ کو خود یہ کشف یاد ہوگا۔ اور حضور خود اس کی تصحیح اور تکمیل فرما دیں گے۔

حضور جب ایک دفعہ سندھ کے سفر سے واپس تشریف لائے۔ اور جماعت کے دوست حضور کے استقبال کے لئے موڑ کی طرف گئے۔ اور حضور موٹر سے اتر آئے۔ اس وقت حضور نے فرمایا کہ میں نے راستہ میں ریل میں کھٰیٰعص کے متعلق ایک نظارہ دیکھا۔ جس میں بتایا گیا کہ کھٰیٰعص میرا نام ہے۔ میرے سامنے فرشتوں یا آدمیوں کے گروپ آئے۔ پہلا گروپ حرف کاف کا تھا۔ دوسرا ھا کا اس طرح باری باری تمام حروف گروپس ک ھ ی ع ص کی شکل میں میرے سامنے نمودار ہوئے اور مجھے بتایا گیا کہ یہ میرا نام ہے۔

اس قدر اس کے متعلق مجھے یاد ہے۔ پورے طور پر یاد نہیں رہا۔ حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب بھی وہاں تھے شاید انہیں یاد ہو۔ والسلام

خاکسار شیر علی عفی عنہ

"تبلیغ ۱۳۲۶ ہش"

حضرت مولوی شیر علی صاحب نے چونکہ اس روایت میں حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب کا بھی ذکر کیا تھا۔ اور اس خیال کا اظہار فرمایا تھا۔ کہ ممکن ہے یہ کشف انہیں بھی یاد ہو۔ اس لئے میں نے حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب سے بھی اس بارہ میں استفسار کیا۔ مگر حضرت مولوی صاحب نے فرمایا۔ کہ مجھے یاد نہیں۔

حضرت مولوی شیر علی صاحب نے یہ بھی فرمایا تھا۔ کہ یہ کشف بہت پرانا ہے اور غالباً سفر یورپ سے واپسی کے بعد حضور نے جو سفر سندھ اختیار فرمایا تھا۔ اس میں حضور کو یہ کشف دکھایا گیا تھا۔

چند دن ہوئے میں نے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں ایک عریضہ تحریر کیا جس کا مضمون یہ تھا کہ

"حضور کو ایک دفعہ کشفی حالت میں یہ بتایا گیا تھا۔ کہ کھٰیٰعص میں حضور کا نام بیان کیا گیا ہے۔ مگر یہ کشف سلسلہ کے لٹریچر میں تا حال شائع نہیں ہوا۔ میں نے الفضل کے گذشتہ فائل دیکھ لئے ہیں۔ ان میں مجھے یہ کشف کہیں دکھائی نہیں دیا۔ چونکہ یہ کشف نہایت اہم ہے۔ اسلئے میں نے حضرت مولوی شیر علی صاحب کی خدمت میں جنہوں نے حضور کی زبان سے یہ کشف سنا عرض کیا تھا۔ کہ وہ اس بارہ میں اپنی شہادت تحریر فرما دیں۔ چنانچہ حضرت مولوی صاحب نے میری درخواست پر جو کچھ تحریر فرمایا۔ وہ حضور کے ملاحظہ کے لئے ارسال خدمت ہے۔ میری گزارش ہے کہ حضور اس پر نظر ثانی فرما دیں تاکہ یہ کشف "الفضل" میں شائع کرا دیا جائے اور سلسلہ کے لٹریچر میں محفوظ رہے۔"

میرے اس عریضہ پر حضور نے تحریر فرمایا۔

"میرے ایک خطبہ میں یہ موجود ہے۔ جو سندھ سے واپسی پر دیا گیا ہے۔ مجھے اس وقت صرف اتنا یاد رہا ہے۔ کہ کھٰیٰعص میں میرا ذکر بھی ہے۔"

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا ارشاد مبارک اور حضرت مولوی شیر علی صاحب کی روایت دونوں کو اخبار میں اس لئے شائع کیا جا رہا ہے تاکہ یہ کشف سلسلہ کے لٹریچر میں محفوظ ہو جائے۔ اگر یہ کشف الفضل میں شائع ہو چکا ہے۔ اور سہواً میری نظر سے نہیں گذرا۔ تب بھی اس کی اشاعت کسی نقصان کا موجب نہیں۔ اور اگر یہ کشف اب تک شائع نہیں ہوا تو اس صورت میں اس کشف کا احباب کے علم میں آنا نہایت ضروری تھا۔ اور اسی لئے یہ چند سطور لکھی گئی ہیں۔

یکم مئی بروز جمعرات روزہ رکھا جائے

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سات نفلی روزے رکھنے کا جو ارشاد فرمایا ہے۔ اس کے سلسلے میں ساتواں روزہ مورخہ یکم مئی بروز جمعرات رکھا جائے۔ اور ملک میں امن کے قیام اور فتنہ و فساد کے دور ہونے کے لئے درد دل سے دعائیں کی جائیں۔

درخواست دعا:۔ لیگوس (مغربی افریقہ) جناب حکیم فضل الرحمٰن صاحب مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ بذریعہ تار اطلاع فرماتے ہیں کہ نہایت اہم اور دیرینہ مقدمہ جو مخالفین نے ہمارے خلاف کھڑا کر رکھا ہے۔ کی سماعت کی تاریخ مئی کے ابتدائی ایام میں مقرر ہوئی ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ وہ کامیابی کیلئے دعا فرما دیں۔

ہستی باری تعالیٰ
پر
ایک سائنسدان کے سات دلائل

از مکرم عبد الرحمٰن خاں صاحب بی کام لاہور

اے کریزی موریسن سابق پریذیڈنٹ نیویارک اکیڈمی آف سائنس امریکہ نے ایک نہایت دلچسپ چھوٹی سی کتاب لکھی ہے۔ (Man Does not Stand Alone) جس میں انہوں نے نہایت سلیس اور عام فہم زبان میں خدا تعالیٰ کی ہستی پر سائنسدان ہونے کی حیثیت سے روشنی ڈالی ہے۔ کہ کس طرح موجودہ سائنس کی ترقی اور نظریات ان کو خدا کی ہستی ماننے پر مجبور کر رہے ہیں۔ ان میں کوئی دلیل نئی نہیں۔ مگر ان سے یہ ضرور ثابت ہوتا ہے کہ جو چیز اسلام پیش کرتا ہے۔ اور جس کی وضاحت بارہا ہمارے لٹریچر میں ہو چکی ہے۔ وہی دلائل مغربی سائنسدان "جام نو" میں پیش کر رہے ہیں۔ قارئین "الفضل" کی ضیافتِ طبع کے لئے ان کا ملخص درج ذیل کیا جاتا ہے:۔

ابھی تک ہم سائنس کی ابتدائی ترقیات کے دور سے گذر رہے ہیں۔ علم و حکمت کی ہر نئی ضیا پاشی اس خالق مطلق کی حکمت اور صنعت خالقیت کو عیاں کرتی جا رہی ہے۔ ڈارون نے آج سے نوے سال پیشتر یہ نظریہ پیش کیا تھا۔ کہ انسان بتدریج حیوان سے انسان بنا۔ یہ نظریہ ارتقا سائنس کی بڑی دریافت سمجھا جاتا رہا۔ مگر یہ سب مبنی بر قیاس تھا۔ اس کے بعد اس وقت تک بیش بہا اور عظیم ترین ایجادات اور انکشافات ہوئے ہیں۔ اور یہ حقیقت زیادہ روشن ہوتی جا رہی ہے۔ کہ ہماری تحقیقات اور مبنی بر علم ایمان ہمیں خدا تعالیٰ کی ہستی کے احساس کے قریب تر لے جا رہا ہے۔ اس کے لئے سات دلائل ہیں۔

پہلی دلیل

غیر متزلزل اور غیر مبہم قوانین قدرت کا تناسب ربط اور تسلسل ظاہر کرتا ہے۔ کہ اس نظام کائنات کو چلانے والی ایک بالا و اعلیٰ ہستی ہے۔ اور یہ محض اتفاق کا نتیجہ نہیں۔ آپ ایک سے دس تک نشان (نمبر) لگا کر دس سکے جیب میں ڈال کر ہلا دیں۔ اب جیب میں ہاتھ ڈال کر بالترتیب یعنی پہلے ایک اور پھر دو اور اس کے بعد تین نمبر والے سکے اور ایسے دس نمبر والے سکے تک نمبروں کے ترتیب سے نکالنے کی کوشش کریں۔ آپ جانتے ہیں کہ پہلی بار نمبر ا کے نشان والے سکے کے نکلنے کا دس میں سے ایک امکان ہے۔ پھر ایک اور دو نمبر والے سکے کے ترتیب سے نکلنے کا سو میں سے ایک امکان ہے۔ ایک دو اور پھر تین کے علی الترتیب نکلنے کا ہزار میں سے ایک امکان ہے۔ اور اس طرح ایک سے دس تک سب سکوں کا نمبروار نکلنے کا ارب ہا ارب میں ایک بھی امکان نہیں۔ اس مثال کو سامنے رکھ کر قانون قدرت کا مشاہدہ کریں۔ تو اس نظریہ کی قلعی کھل جاتی ہے۔ کہ یہ کائنات محض اتفاق کا نتیجہ ہے۔

اس دنیا میں زندگی قائم رکھنے کے لئے جن حالات اور ماحول کا ہونا ضروری ہے۔ ان میں اس قدر ربط اور تسلسل کا محض اتفاقیہ ہونا مضحکہ خیز معلوم ہوتا ہے۔ زمین اپنے محور کے گرد ایک ہزار میل فی گھنٹہ کی رفتار سے گھومتی ہے۔ اگر اس کی بجائے ایک سو میل فی گھنٹہ کی رفتار سے گھومنا شروع ہو جائے۔ تو دن اور رات موجودہ صورت سے دس گنا لمبے ہو جائیں۔ دن میں سورج کی متواتر گرمی سے کھیتیاں اور ہر طرح کی سبزی جل کر تباہ ہو جائے۔ اور اس شب درازی میں سردی کی وجہ سے زمین میں سبزہ اگانے کی صلاحیت جاتی رہے۔ سورج ہماری کائنات میں زندگی کا منبع ہے اس میں ۱۲۰۰۰ ڈگری فارن ہائیٹ گرمی ہے۔ اور ہماری زمین سے اتنے مناسب فاصلہ پر ہے کہ یہ آگ ہمیں جتنی گرمی کی ضرورت ہے۔ تقریباً اتنی ہی پہنچاتی ہے۔ اگر سورج کی آدھی گرمی کم ہو جائے۔ تو ہم یخ بستہ ہو جائیں۔ یا اگر یہ گرمی اس سے آدھی اور زیادہ ہو جائے۔ تو ہمارے بھوننے کے لئے کافی ہو جائے۔

زمین ایک طرف ۲۳ ڈگری کے زاویہ پر جھکی ہوئی سورج کے گرد گھومتی ہے۔ اس جھکاؤ کی وجہ سے مختلف موسم پیدا ہوتے ہیں اگر یہ نہ ہوتا تو بحر منجمد شمالی و جنوبی کی یخ بستہ ہوائیں ساری دنیا پر چھا کر اسے کرۂ زمہریر بنا دیں۔ چاند کی وجہ سے سمندر میں مدوجزر پیدا ہوتا ہے۔ اگر چاند موجودہ فاصلہ کی بجائے پچاس ہزار میل پر ہوتا۔ تو سمندر میں اس شدت کے مدوجزر پیدا ہوتے۔ کہ ان کی لہریں اونچے اونچے پہاڑوں سے ٹکراتیں۔ اور ساری دنیا دن میں دو دفعہ سمندر کی لہروں میں غسل کرتی۔ اگر زمین کی تہ صرف دس فٹ اور گہری ہوتی۔ تو دنیا کا نقشہ ہی اور ہوتا۔ آکسیجن (جس پر زندگی کا مدار ہے) ناپید ہو جاتی۔

اگر سمندر کچھ اور گہرا ہوتا۔ تو کاربن ڈائی آکسائیڈ اور آکسیجن ان میں حل ہو جاتی۔ سبزہ اور زندگی کا پیدا ہونا ناممکن ہو جاتا۔ یا اگر ہمارا کرہ ہوائی اور رقیق ہوتا۔ تو بعض ستارے جو ٹوٹ کر فضا میں ہی جل کر ختم ہو جاتے ہیں۔ ہر روز لاکھوں کی تعداد میں زمین کے مختلف حصوں میں گر کر جگہ جگہ آگ لگا دیتے۔ تناسب اور ربط کے ان اور ایسے ہزارہا مشاہدات کی روشنی میں ارب ہا ارب میں سے ایک بھی امکان نہیں۔ یہ سب ترتیب اور اعتدال محض حسنِ اتفاق سے ہے (اللہ تعالیٰ بھی فرماتا ہے۔ (۱) ان فی خلق السموٰت والارض واختلاف الیل والنھار لاٰیٰت لاولی الالباب یقیناً آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور اختلاف شب و روز میں عقلمندوں کے لئے نشان ہیں۔ پھر فرمایا (۲) وسخر لکم الیل والنھار والشمس والقمر والنجوم مسخرٰت بامرہ ط ان فی ذالک لاٰیات لقوم یعقلون۔ (نحل ۲۴) اور اس نے تمہارے لئے کام پر لگایا دن اور رات کو اور اس کے حکم سے سورج اور چاند اور ستارے جو خدمت پر مقرر ہیں۔ یقیناً اس میں نشان ہیں ان کے لئے جو عقل سے کام لیتے ہیں۔ مولف)

دوسری دلیل

زندگی کا اپنے مقصد پانے کے لئے صحیح راستہ پر تگ و دو کرنا بھی اس خالق کی ہستی کی دلیل ہے۔ زندگی کیا ہے۔ اس کی اتھاہ گہرائیوں کو ماپنا انسانی طاقت سے باہر ہے۔ نہ تو اس کا وزن ہے۔ اور نہ کوئی حجم۔ لیکن اس کی طاقت بے پناہ ہے۔ ایک چھوٹا سا بیج اندر ہی اندر بڑھ کر چٹانوں تک کو ہلا دینے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ زندگی۔ پانی۔ خشکی ہوا سب پر حاوی ہے۔ زندگی ایک صانع ہے۔ جو ساری کائنات کو شکل و شباہت بخشتا ہے۔ ایک مصور ہے۔ جو ہر پتے اور ہر پودے میں نقش و نگار اور ہر پھول میں رنگ پیدا کرتا ہے۔ زندگی ایک مغنی ہے جو پرندوں کو شیریں نغمے اور کیڑوں کو بھانت بھانت کی آوازیں سکھاتا ہے۔ زندگی ایک کیمیائی ماہر ہے۔ جو پھلوں و دیگر اشیاء میں ذائقہ اور پھولوں میں نکہت پیدا کرتا ہے۔ (ھو اللہ الخالق البارئ المصور لہ الاسماء الحسنیٰ (سورۃ الحشر ع ۳) وہ اللہ ہے پیدا کرنے والا درست کرنے والا اور صورتیں بنانے والا۔ اسی کے لئے اچھے نام ہیں۔ مولف) ذرا تم اس قطرۂ حقیر (Protoplasm) کا تصور تو کرو۔ جس میں زندگی پیدا کرنے کی قدرت موجود ہے۔ اس قطرہ کی طاقت تمام حیوانات اور نباتات سے اعلیٰ ہے۔ کیونکہ یہی زندگی کا منبع ہے۔ (وجعلنا من الماء کل شیء حی۔ اور ہم نے ہر چیز کو پانی سے زندہ بنایا ہے مولف) زندگی خود اپنے آپ سے پیدا نہیں ہوئی۔ آگ جیسے ہوئے پتھر اور نمکین سمندر ضروریات کو پورا نہیں کر سکتے۔ پھر کونسی بالا ہستی پسِ منظر ہے؟

تیسری دلیل

حیوانات میں مادہ حس کا ہونا اس کے خالق کی ہستی کی دلیل ہے۔ جس نے یہ احساس اس میں ودیعت کیا۔

سالمن مچھلی (Salmon) سمندر میں کئی سال گزار کر بھی پھر اپنے اصلی مسکن دریا جہاں اس کی پیدائش ہوئی ہو۔ واپس پہنچ جاتی ہے۔ اگر راستہ میں کوئی رکاوٹ ہو۔ یا آپ اسے کسی غلط پانی یا دریا میں پھینک دیں۔ تو پھر وہ ہر طرح کی تگ و دو کر کے اور سب رکاوٹوں کے باوجود پانی کے بہاؤ کے مخالف بھی چل کر اپنی منزلِ مقصود پر پہنچ جاتی ہے۔ اس میں اپنے وطن کی طرف مراجعت کا یہ شدید جذبہ کس نے ودیعت کیا ہے؟

اس سے بھی زیادہ تعجب خیز ایک اور مچھلی EELS (ایلز) کے متعلق مشاہدات ہیں۔ یہ مچھلی پیدائش کے بعد سن بلوغ تک اپنے ماحول تالاب یا جھیل یا دریا میں رہتی۔ لیکن جب اپنے "سن بلوغ" کو پہنچتی ہے۔ تو اپنی جائے پیدائش کو جھیل تالاب اور دریاؤں کو چھوڑ کر دور دراز سمندروں میں ہزاروں میل دور چلی جاتی ہیں۔ اور وہاں ہی باقی عمر رہ کر مرکھپ جاتی ہیں۔ ان کے بچے جن کو سوائے چاروں طرف پانی کے کسی اور دنیا کا علم نہیں ہوتا۔ بالغ ہوتے ہی نہ صرف سمندر کے اس کنارے کی طرف چل نکلتے ہیں جس طرف سے ان کے آباؤ آئے تھے۔ بلکہ عین اس تالاب جھیل یا دریا میں پہنچ جاتے ہیں جو ان کے "بزرگوں" کی جائے پیدائش ہوتی ہے۔ امریکہ کی ایسی ایل مچھلی کبھی یورپ میں نہیں پکڑی گئی۔ اور نہ ہی یورپ کی ایل مچھلی امریکہ میں پکڑی گئی۔ سائنس کے نظریات اس عقدہ کو حل نہیں کر سکتے۔ کہ یہ حِس اس مچھلی میں آخر کہاں سے آئی ہے؟

حیوانی حسن تدبیر کی ایک مثال بھی ہے۔ ایک کیڑا WASP (واسپ) گھاس کے کیڑوں کو عین اس جگہ ڈنگ مارتا ہے جس سے وہ بے حس ہو جائیں مگر مریں نہ۔ اور پھر ان کو کسی دور جگہ خوراک کے طور پر رکھتا ہے۔ یہ کیڑا ان بے حس کیڑوں کے نزدیک انڈے دیتا ہے۔ تاکہ جب اس کے بچے نکلیں۔ تو وہ تھوڑا تھوڑا کھا سکیں۔ کیونکہ مردار ان کے لئے زہر قاتل ہوگا۔ اس کے بعد بچوں کی ماں (کیڑا) کہیں اڑ کر مر جاتی ہے۔ اور اپنے بچوں کو کبھی نہیں دیکھتی۔ اگر وہ ایسا نہ کرتی تو آج اس کیڑے کی نسل منقطع ہو جاتی۔ یہ حیرت انگیز طریقہ آخر کس تدبر کا نتیجہ ہے؟ اس حس کا منبع بھی وہی ازلی طاقت ہے۔ ربنا الذی اعطیٰ کل شیٔ خلقہ ثم ھدیٰ (طٰہٰ رکوع ۲) ہمارا رب وہ ہے جس نے ہر ایک شئے کو اس کی پیدائش بخشی پھر راہنمائی (مؤلف)

چوتھی دلیل

انسان صاحب عقل ہونے کی وجہ سے اشرف المخلوقات ہے اور یہ بھی خدا کی ہستی کی دلیل ہے

کسی اور حیوان میں آج تک دس تک گننے یا سمجھنے کی استطاعت نہیں ہوئی۔ اور یہ صرف اس حیوان ناطق کے کرشمے ہیں کہ سمندروں کے سینوں کو چیر کر ان کا تجزیہ کیا۔ پہاڑوں اور ہوا کی بلندیوں پر پرواز کی۔ نئے سے نئے انکشافات اور ایجادات کی ہیں یہ صلاحیت ایک کریٹی سٹر کی خاصیت رکھتی ہے اور انسان کے دماغ میں ایسی سوں گئی ساز ہیں بہ خود اس قدرت مطلق کے کرشموں کی جیتی جاگتی تصویر ہے۔ ہم اپنی کوشش سے کچھ بھی نہیں۔ جو کچھ بھی ہیں۔ اس آفتاب ازلی سے ایک چنگاری حاصل کئے ہوئے ہیں۔ اللّٰہ نور السمٰوٰت والارض (سورہ نور رکوع ۵) اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔ (مؤلف)

پانچویں دلیل

بڑی روح ہستی کے سامان پہلے سے ہی موجود رہتے ہیں نئے انکشافات نے جو ڈارون کے وقت معلوم نہیں تھے خدا کی ہستی کے یقین کو اور بھی مستحکم کر دیا ہے۔ نئے انکشافات نے ثابت کر دیا ہے۔ کہ حقیر سے حقیر حیوانی ذرات میں تمام موروثی صفات بدرجہ اتم موجود ہوتی ہیں۔ یہ ذرات حیوانیہ اتنے چھوٹے ہوتے ہیں۔ تخلیق کا موجب ہوتے ہیں ایک جگہ اکٹھے کر دیئے جائیں۔ تو انگوٹھے کے نیچے آجائیں۔ یہ ذرات تخمونہ اور ان کے ساتھی کروموزوم Chromosoms ہر جاندار بالائی Cell میں موجود ہوتے ہیں۔ اور تمام حیوانات اور نباتات تک میں زندگی کے مظہر ہیں۔ ہر ایک ذرہ مختلف صفات کا حامل ہوتا ہے۔ اور تمام دنیا کے مختلف النوع صفات Charged Tirestiers کئے ہوئے ذرات کا انگوٹھے کے نیچے سما جانا ناممکن معلوم ہوتا ہے۔ مگر آہ یہ حقیقت ہے یہ حقیر ترین ذرۂ تخمونہ کس طرح پشتہا پشت تک کے موروثی صفات کا حامل ہوتا ہے کہ عقل عاجز ہے۔ سائنس دنگ ہے۔ دراصل یہاں سے ہی مسئلہ ارتقاء شروع ہوتا ہے کس طرح وہ ذرات جو انگشت کے نیچے سما جائیں۔ دنیا میں ہر جگہ۔ اور زندگی کی ہر مد میں رواں دواں ہیں؟ یہ سب کچھ اس خالق مطلق ہستی کا بتہ دیتے ہیں۔

چھٹی دلیل

قدرت کی ہر چیز میں توازن اور اعتدال بھی کسی بالا طاقت کی موجودگی کا ثبوت ہے۔

چند سال ہوئے۔ آسٹریلیا میں باڑ لگانے کے لئے ایک پودہ بویا گیا۔ وہاں کی زمین اس کے لئے مناسب تھی۔ یہ پودہ بے تحاشا اور خطرناک طور پر بڑھنے لگا۔ حتیٰ کہ وہ اتنا پھیل گیا۔ جتنا سارے انگلستان کا رقبہ ہے۔ ہزاروں زمیندار زمینوں سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ اور گھر چھوڑ کر دور چلے گئے۔ ماہرین نباتات نے ہر طرح کے جتن کئے۔ مگر بے سود۔ یہ پودا ایک دفعہ کاٹنے سے پھر پیدا ہو جاتا تھا۔ آخر انہیں ایک کیڑا مل گیا۔ جو دشا گزیدہ محض اس پودے پر گزارا تھا۔ ان کیڑوں کی نسل اس خوراک سے خوب بڑھی اور پھیلی۔ نتیجہ جلد ہی اس پودے کا صفایا ہو گیا۔ اور اب یہ پودہ باڑ کی حد تک محدود ہے۔ قدرت میں ہر جگہ ایسا ہی توازن پایا جاتا ہے۔ ظاہر ہے یہ ترپاق بھی موجود ہوگا۔ جلد جلد بڑھنے والے کیڑے کیوں نہیں دنیا پر چھا جاتے؟ کیونکہ ان کے پھیپھڑے نہیں ہوتے۔ وہ نالی سے سانس لیتے ہیں۔ جب وہ بڑے ہوتے ہیں تو ان کی نالیاں سائز کے مطابق نہیں بڑھتیں۔ اور کبھی نہیں بڑھیں گی۔ اگر یہ ترقی روکاوٹیں ان کے بڑھنے میں حائل نہ ہوں تو انسان کا دنیا میں رہنا دوبھر ہو جاتا۔ اور ہر جگہ کیڑے ہی کیڑے نظر آتے۔ اور کچھ بے محابہ دیتے ہیں۔

پھیلاؤ کی وجہ سے گدھے گدھے جتنے بڑھے ہوتے۔ یما تریٰ فی خلق الرحمٰن من تفٰوت۔ پیدائش رحمان میں کوئی نقص نہ دیکھے گا۔ (مؤلف)

ساتویں دلیل

خدا تعالیٰ کی ہستی کا تصور ہی اس کی ہستی کی دلیل ہے۔

خدا تعالیٰ کی ہستی کا تصور ایک لطیف روحانی احساس ہے۔ جو دیگر حیوانات میں موجود نہیں۔ محض فہم و ادراک سے انسان ان چیزوں کا بھی تصور کر لیتا ہے۔ جو اس نے کبھی نہ دیکھی ہوں۔ اس کے خیالات کی جولانگاہ نہایت وسیع ہے۔ دراصل انسانی کامل بصیرت ایک روحانی حقیقت بن جاتی ہے۔ جب وہ ہر جگہ اللہ تعالیٰ کی قدرت کا ظہور دیکھتا ہے۔ اور وہ خود اس قدرت کا مظہر بن جاتا ہے۔ اس وقت اس کی روحانی بصیرت کا معراج ہوتا ہے۔ جب کہ وہ خود خدا تعالیٰ کو اپنے دل کی دھڑکنوں کے ساتھ محسوس کرتا ہے۔

واعلموا ان اللّٰہ یحول بین المرء وقلبہ (انفال رکوع ۳) اور جان لو کہ اللہ حائل ہوتا ہے۔ درمیان آدمی اور اس کے دل کے (مؤلف)

عبد الرحمٰن خان بی کام پروپرائیٹر اے کے انجینئرز راوی روڈ۔ لاہور

اضافہ حصہ وصیت

مندرجہ ذیل موصی حضرات نے اپنے پیارے آقا حضرت امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق اپنے حصہ وصیت میں اضافہ فرمایا ہے۔ فجزاھم اللّٰہ احسن الجزاء فی الدارین خیرا۔

(۱) کیپٹن چوہدری عزیز احمد صاحب پونا پہلے انہوں نے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کی تھی۔ اب انہوں نے ۱/۹ کی کر دی ہے۔ (۲) والدہ نور محمد صاحب پونا پہلے انہوں نے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کی تھی اب انہوں نے ۱/۹ کی کر دی ہے۔ (۳) ضیاء الدین صاحب پونا پہلے انہوں نے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کی تھی اب انہوں نے ۱/۹ کی کر دی ہے۔ (۴) مصباح الدین صاحب پونا پہلے انہوں نے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کی تھی۔ اب انہوں نے ۱/۹ کر دی ہے۔

(سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

جماعتہائے احمدیہ ریاست بہاولپور کیلئے ضروری اعلان

علاقہ ریاست بہاولپور میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے متعدد مقامات پر احمدیہ جماعتیں قائم ہیں۔ مگر نہ تو ریاست کے اندر ان کا کوئی مرکزی مقام ہے اور نہ ہی ایسی تنظیم ہے جس سے مرکزی تحریکات خوش اسلوبی کے ساتھ ان جماعتوں تک پہنچائی جا سکیں۔ اس کی وجہ بظاہر یہ معلوم ہوتی ہے کہ ریاست کا علاقہ وسیع ہے۔ اور وسائل آمد و رفت کم ہیں۔ اور مختلف علاقے ایک دوسرے سے کٹے ہوئے ہیں۔ حال ہی میں مولوی محمد طفیل صاحب انسپکٹر بیت المال [illegible] متعدد مقامات کا دورہ [illegible] گئے علاوہ ازیں مولوی محمد سلیم صاحب مولوی فاضل مبلغ نظارت دعوت و تبلیغ کو بھی نظارت علیا کی طرف سے بعض انتظامی امور کے سلسلہ میں اس علاقہ میں بھیجا گیا تھا۔ ان ہر دو اصحاب کی رپورٹوں سے معلوم ہوا ہے کہ تنظیمی لحاظ سے اس علاقہ کی جماعتیں بہت پیچھے ہیں۔ اس لئے مندرجہ ذیل تجاویز نظارت علیا کی طرف سے بغرض استصواب آراء شائع کی جاتی ہیں۔ جو جماعتیں یا احمدی افراد ان تجاویز کے متعلق کوئی رائے دینا چاہیں [illegible] ناظر [illegible] صدر انجمن احمدیہ قادیان کے نام بھجوا دیں۔

پہلی تجویز یہ ہے کہ ریاست بہاولپور کی تمام احمدیہ جماعتوں کا امیر ہو۔ جیسا کہ پنجاب میں بعض ضلعوں میں ضلعوار اور پنجاب کے باہر بعض علاقوں میں صوبائی امیر مقرر ہیں۔

دوسری تجویز یہ ہے کہ اس ریاست کو اس طرز پر متعدد (مثلاً تین یا چار) حلقوں میں تقسیم کیا جائے کہ ہر حلقہ میں ریاست کے امیر کے ماتحت ایک نائب امیر ہو جو اپنے حلقہ کی جماعتوں کا نگران ہو اور امیر کے سامنے ذمہ دار اور جوابدہ ہو۔ اس سلسلہ میں نظارت علیا تجویز کے طور پر مناسب سمجھتی ہے کہ ایک نائب امیر ضلع بہاولنگر میں۔ دوسرا نائب امیر ضلع بہاولپور میں۔ اور تیسرا نائب امیر ضلع رحیم یار خاں میں ہو۔ اسی طرح اگر ضرورت ہو تو کسی چوتھے مقام میں چوتھا نائب امیر بھی مقرر کیا جا سکتا ہے۔ غرض یہ ہے کہ تمام احمدیہ جماعتیں اور افراد اس تنظیم کے اندر آجائیں۔ امیر اور نائب امیروں کے صدر مقامات کا فیصلہ خود جماعتیں کریں۔ یعنی اس بات کا فیصلہ کر دیں کہ امیر کا صدر مقام ریاست کے اندر کہاں ہو [illegible] کے ماتحت اگر تین یا چار نائب امیر [illegible] کہاں کہاں ہوں [illegible] جن کو ان کے مرکزی [illegible] اور ہر ایک نائب امیر کے حلقہ میں کون [illegible] احمدیہ جماعتیں شامل ہوں گی۔

تیسری تجویز یہ ہے کہ احباب کی طرف سے آراء آنے کے بعد جب نظارت علیا کی طرف سے امیر اور نائب امیروں کے انتخاب کیلئے اعلان ہو۔ تو ریاست کی جماعتوں کے نمائندے کسی ایک مقام پر جمع ہو کر ان کا انتخاب کریں۔ اس تعلق میں جماعتوں کو [illegible] ان کی رائے میں کونسا مقام اس غرض کیلئے مناسب ہے۔ یعنی جماعتوں کے نمائندے کسی مقام پر جمع ہو کر امیر اور اس کے نائبوں کا انتخاب کریں۔ فی الحال ان تینوں تجویزوں کے متعلق احباب کو اپنا مشورہ لکھ کر بھجوانا چاہئے۔ اس کے لئے زیادہ سے زیادہ آخر مئی تک انتظار ہے۔

اشتہارات کے ریٹ

صدر انجمن احمدیہ نے الفضل میں شائع ہونے والے اشتہارات کے جو ریٹ مقرر کئے ہیں۔ وہ مشتہرین کی آگاہی اور سہولت کے لئے درج ذیل کئے جاتے ہیں۔

اشتہارات کے مخصوص صفحات کے ریٹ

¼ کالم ۔۔۔ ۵ روپے ایک بار
نصف کالم ۔۔۔ ۹ " "
ایک کالم ۔۔۔ ۱۶ " "
دو کالم (نصف صفحہ) ۔۔۔ ۳۰ روپے "
چار کالم (پورا صفحہ) ۔۔۔ ۵۰ " "

مضامین کے صفحات میں شائع ہونیوالے اشتہارات

¼ کالم ۔۔۔ ۷ روپے ایک بار
½ " ۔۔۔ ۱۲ " "
۱ کالم ۔۔۔ ۲۲ " "
۲ کالم (نصف صفحہ) ۔۔۔ ۴۰ " "
۴ کالم (پورا صفحہ) ۔۔۔ ۷۰ " "

آخری صفحہ پر شائع ہونیوالے اشتہارات

¼ کالم ۔۔۔ [illegible] روپے ایک بار
½ " ۔۔۔ ۱۵ " "
۱ کالم ۔۔۔ ۲۷ " "
۲ کالم (نصف صفحہ) ۔۔۔ ۵۰ روپے
۴ کالم (پورا صفحہ) ۔۔۔ ۹۰

پہلے صفحہ پر شائع ہونیوالے اشتہارات

فی مربع انچ ۔۔۔ ۲ روپے

کمیشن یعنی ڈسکاؤنٹ کا ریٹ مندرجہ ذیل ہے

۶ صفحہ سے دس صفحہ تک اشتہارات دینے والوں کو ۵ فیصدی

صفحات	فیصدی
۶ سے ۲۰ تک	۵
۲۱ سے ۳۵ تک	۷½
۳۶ سے ۵۰ تک	۱۰
۵۱ سے ۷۵ تک	۱۲½
۷۶ سے ۱۰۰ تک	۱۵
۱۰۱ سے ۱۵۰ تک	۱۷½
۱۵۱ سے ۲۰۰ تک	۲۰
۲۰۱ سے ۲۵۰ تک	۲۲
۲۵۱ سے ۳۰۰ تک	۲۵

مینیجر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

تحریکِ جدید کی پانچ ہزاری فوج

جنہوں نے اپنے وعدے ۳۱ مارچ تک سو فی صدی ادا کر لئے

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وہ پانچہزاری فوج جو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ۱۸۹۱ء کی ایک پیشگوئی کے پورا کرنے میں حصہ لے رہی ہے۔ اس کے وہ مخلص اور جانباز بہادر سپاہی جو تحریک جدید کے دفتر اول کے تیرھویں سال یا دفتر دوم کے سال سوم کے وعدے سو فی صدی ۳۱ مارچ تک حضور کے پیش کر چکے ہیں۔ اور ان کے نام حضرت کے حضور دعا کے لئے پیش ہو چکے ہیں۔ وہ نام اس لئے شائع کئے جا رہے ہیں کہ تحریک جدید کی طرف سے جو واقف زندگی بیرونی ممالک میں ہزاروں میل وطن سے دور اور غیر زبان کے ماحول میں پیغام حق پہنچانے میں رات دن مصروف عمل ہیں۔ ان پردیسی واقفین کے اخراجات کا ذمہ آپ نے اپنے وعدوں کی صورت میں لیا ہے اور ان وعدوں کے پورا ہونے پر ہی بیرونی ممالک کے مبلغوں کو اخراجات بھیجے جاتے ہیں۔ اگر وعدوں کی رقوم بر وقت وصول نہ ہوں تو ظاہر ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کو وعدے کی رقوم بر وقت نہ ملنے کے سبب کسقدر تکلیف کا سامنا ہے پس آپ کا فرض ہے کہ تحریک جدید کے اپنے وعدے کو جلد سے جلد ادا کریں۔

آپ کو معلوم ہونا چاہیئے کہ بیرون ہند کی تبلیغی سکیم کے کامیاب کرنے کے لئے بیسیوں واقفین جا چکے ہیں اور کئی ایک جانے کیلئے تیار بیٹھے ہیں۔ ان کے اخراجات بھی آپکے وعدوں پر منحصر ہیں۔ پس آپ نہ صرف اپنا وعدہ ہی جلد سے جلد ادا فرمائیں۔ بلکہ اپنے موجودہ وعدہ میں اضافہ کر کے ادا فرمائیں۔ یہ اسلئے کہ واقفین کے اخراجات اندازہ سے زیادہ بڑھ گئے ہیں۔ اب ان کا پورا کرنا بہرحال تحریک جدید کے مجاہدین پر فرض ہے۔ آپ کو آج سے ہی یہ کوشش کرنا ضروری ہے کہ آپ کے وعدہ کی رقم **بہرحال ۳۱ مئی سے پہلے مرکز میں پہنچ جائے۔** وہ احباب جن کے وعدے جون۔ جولائی اگست کے ہیں اور وہ جن کا وعدہ دوران سال کا ہے یا وہ جنہوں نے گذشتہ کسی مہینہ میں دینے کا کہا تھا۔ مگر سالم یا اس کا کچھ قابل ادا ہے۔ وہ بھی کوشش فرماویں کہ **۳۱ مئی** تک اپنا وعدہ پورا کر لیں۔ تا وہ اپنے مقدس امام کی دعا اور خوشنودی حاصل کرنے والے ہوں۔

فہرست ان مجاہدین کی جنہوں نے دفتر اول کے تیرھویں سال کے وعدے سو فیصدی پورے کئے۔

نام	رقم
سیدہ حضرت ام المومنین مدظلہا العالی قادیان	400/-
صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب سلمہ اللہ "	220/-
سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ " "	200/-
صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب " "	201/-
سیدہ آمنہ بیگم صاحبہ " "	100/8
صاحبزادہ مرزا مجیب احمد صاحب	10/8
چوہدری فتح محمد صاحب سیال ایم۔ اے	190/-
" مظفر الدین صاحب بی۔ اے۔ مبلغ	36/-
رشیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ "	22/-
مولوی نذیر احمد صاحب مبشر مبلغ	50/-
مولوی عبد الرحمن خانصاحب بکڈپو	8/-
مولوی محمد حسین صاحب مبلغ	17/-
امیر احمد صاحب موذن مسجد مبارک	51/-
سراج دین " مسجد اقصیٰ	6/-
حکیم فیروز دین صاحب انسپکٹر بیت المال	11/-
شیخ فضل احمد صاحب دفتر محاسب	17/-
مولوی حکیم شیر محمد صاحب مرحوم بذریعہ مولوی شیر علی صاحب	6/2
رسول بی بی والدہ ولی محمد صاحب	21/3
ثریا طاہرہ بنت ڈاکٹر عبد الرحمن صاحب موگا	6/2
قاضی محمد عبد اللہ صاحب ناظر ضیافت	135/8
" منجانب امۃ الرشید بیگم اہلیہ "	15/8
امۃ الوہاب بیگم بنت " "	10/8
نواب بیگم صاحبہ " "	5/8
امۃ الرحمن صاحبہ " "	20/8

نام	رقم
منشی الطاف حسین صاحب محرر	32/-
زینب بیگم صاحبہ بنت ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب	35/-
لیڈی ڈاکٹر غلام فاطمہ صاحبہ نور ہسپتال	150/-
مولوی محبوب عالم صاحب خالد	49/-
" " منجانب والدہ مرحومہ	17/8
" " نصرت جہاں بیگم اہلیہ	10/-
صوفی محمد ابراہیم صاحب B.Sc.	56/-
ماسٹر نور الٰہی صاحب محلہ دار الفضل	14/-
ماسٹر نذیر حسین صاحب معہ اہلیہ	11/8
" محمد بخش صاحب	12/-
" عبد الکریم "	6/8
" قادر بخش صاحب	6/4
مولوی عبد الرحمن صاحب فاضل مدرسہ احمدیہ	35/-
مولوی ارجمند خانصاحب جامعہ احمدیہ	12/-
استانی صادقہ بیگم صاحبہ گرلز سکول	16/-
سردار النساء صاحبہ	5/2
ڈاکٹر سعید خالد صاحب دفتر تبشیر	30/-
ملک بشارت احمد صاحب [illegible]	35/-
مولوی عبد الکریم صاحب فاضل واقف	25/-
میاں عبد الحی صاحب سنگاپور	16/-
اقبال احمد صاحب آئرن مٹیل	8/-
سید ظفر احمد صاحب واقف	26/-
ریحانہ بنت ظریف صاحب	21/-
سید ظہور حسین صاحب مرحوم	7/-

نام	رقم
فضل الٰہی صاحب بشیر واقف	36/-
ایم سلطان احمد صاحب پیرکوٹی	26/-
قریشی فیروز محی الدین صاحب	6/6
حکیم محمد اسمٰعیل صاحب	13/-
ڈاکٹر بدر الدین صاحب محلہ دار الرحمت	119/8
" " منجانب اہلیہ صاحبہ	68/-
" " " بچگان	30/-
شیخ فضل حق صاحب ہیڈ گارڈ	36/-
ڈاکٹر رحیم بخش صاحب معہ اہلیہ	66/-
سیدہ خاتون صاحبہ محلہ دار الرحمت	11/-
عبد الحمید صاحب جنجوعہ "	65/-
مولوی عبد الحق صاحب بدوملہی	45/-
صوبیدار مرزا محمد خان صاحب	203/-
" منجانب احمد دین صاحب والد	6/2
" " غلام فاطمہ والدہ صاحبہ	6/2
" " پیر اندتہ صاحب خسر	6/2
مولوی غلام مصطفیٰ صاحب بدوملہی	30/-
خانصاحب مولوی فرزند علی خانصاحب	250/-
ڈاکٹر عبد الحکیم صاحب معہ اہلیہ	10/2
خواجہ عبید اللہ صاحب پنشنر S.D.O.	210/-
منشی نور الدین صاحب کاتب	17/-
میاں محمد حسین خانصاحب ٹیلر ماسٹر	5/8
ملک غلام حسین صاحب	5/6
چوہدری مبارک علی صاحب دوکاندار	7/0

نام	رقم
خواجہ عبد الرحمن صاحب محلہ دار الرحمت	35/-
ڈاکٹر محمد بخش صاحب "	13/-
سید ولایت شاہ صاحب "	10/4
میاں خیر الدین صاحب سیکھوانی	30/-
صوبیدار میجر ملک محمد عبد الرحمن صاحب	90/-
" منجانب اہلیہ صاحبہ و والدہ مرحومہ	20/-
مولوی عبد العزیز صاحب مبلغ بیٹ	47/-
میاں علی محمد صاحب نارووالیہ	7/0
بابو محمد سعید صاحب منجانب بابو محمد شریف صاحب والد مرحوم	30/-
ڈاکٹر احمد صاحب صوفی	111/-
اہلیہ صاحبہ " "	10/8
عبد القادر صاحب پسر ماسٹر ماموں خان صاحب	20/-
ماسٹر ماموں خان صاحب	11/-
ماسٹر خلیل الرحمن صاحب	5/8
قریشی محمد اسمٰعیل صاحب کاتب واقف	10/8
حضرت ڈاکٹر سید محمد اسمٰعیل صاحب دار العلوم	300/14
منشی محمد اسمٰعیل صاحب سیالکوٹی	43/-
ملک محمد صادق صاحب جہلمی دوکاندار	7/-
چوہدری محمد نذیر صاحب معہ اہلیہ صاحبہ	15/4
" محمد شریف صاحب " "	11/10
شیخ عبد الواحد صاحب پرفیوری	7/8
سید صادق علی صاحب پنشنر	157/-
" منجانب اہلیہ اول	7/4
" " " دوم	7/4

نام	رقم
سید محمود علی صاحب پسر سید صادق علی پنشنر	15/-
" مطیع اللہ صاحب " "	6/9
" حبیب اللہ صاحب " "	6/9
" سمیع اللہ صاحب " "	6/9
" مجیب اللہ صاحب "	6/9
سیدہ صادقہ بیگم صاحبہ بنت "	6/9
شمس النساء بیگم " " "	10/-
میاں علی گوہر صاحب دار العلوم	6/-
مرزا عطاء الرحمن صاحب معہ اہلیہ "	31/-
مولوی محمد حی صاحب "	5/-
ڈاکٹر محمد طفیل صاحب "	15/-
شیخ احمد اللہ صاحب	10/8
بھائی غلام قادر صاحب پنشنر	8/-
چوہدری غلام حسین صاحب سفید پوش دار الفضل	602/-
" " منجانب اہلیہ صاحبہ "	47/-
" " والدہ صاحبہ "	47/-
بابو سراج دین صاحب معہ بنت "	280/-
بابو غلام احمد صاحب پوسٹل کلرک "	56/-
بابو فضل محمد صاحب ہرسیاں "	12/14
چوہدری عبید اللہ صاحب رانجھا "	32/-
" منجانب اہلیہ صاحبہ "	12/-
احمد علی صاحب صادق "	9/-
حکیم محمد صدیق صاحب بٹالے والے "	50/-
" منجانب اہلیہ " "	10/-

ملک رحمت اللہ صاحب مرحوم دارالفضل 6/2
" برکت اللہ صاحب " 100/-
والدہ صاحبہ ملک صلاح الدین صاحب 6/14
امۃ اللہ اہلیہ صاحبہ " " 8/-
دادا جان۔ دادی جان " " " 14/-
صوبیدار عطاء اللہ خان صاحب 40/-
ملک غلام فرید صاحب ایم۔اے 73/-
سردار عبدالرحمٰن صاحب بی۔اے 12/8
محمد اسحاق صاحب سنوری 32/-
قاضی غلام نبی صاحب 10/-
محمد اسحاق صاحب گجو چک دارالفضل 42/-
صوبیدار عبدالمنان صاحب دہلوی 109/-
مستری دوست محمد صاحب ایکزلیشن 40/8
بابو فضل دین صاحب اوورسیر 70/-
شیخ محمد حسین صاحب پنشنر 24/8
" محمد اکرام صاحب تاجر 34/8
" " منجانب اہلیہ صاحبہ 6/-
" " قدرت اللہ صاحب 6/-
" " عظمت اللہ صاحب 6/-
" " صدیقہ بیگم صاحبہ بنت 6/-
" " رشیدہ بیگم صاحبہ " 6/-
" " فہمیدہ بیگم صاحبہ " 6/-
" " برکت بی بی صاحبہ اہلیہ 6/-
مولوی محمد منور احمد صاحب 8/-
شیخ عبدالعزیز صاحب پٹواری 8/4
عبدالرحمٰن صاحب دہلوی 15/-
ڈاکٹر عظمت خان صاحب 5/3
۱۹۳۴ء سپاہی برکت علی صاحب 32/-
مولوی عطا محمد صاحب ٹیچر پنشنر 25/8
چوہدری محمد بوٹا صاحب 7/-
سید جیون شاہ صاحب دارالسعۃ 6/-
خوشی محمد صاحب پہرہ دار " 9/-
بشارت احمد صاحب " 9/-
مستری فضل الدین صاحب " 10/-
ڈپٹی فقیر اللہ صاحب دارالبرکات غربی 215/-
صوفی فضل الٰہی صاحب " 7/-
حاجی محمد اسمٰعیل صاحب " 52/8
ملک شیر بہادر خان صاحب معہ اہلیہ برچھو 3/-
منشی عبدالصمد صاحب سیالکوٹی 12/-
چوہدری محمد اعظم صاحب بہلول پوری 20/-
مولوی عبداللطیف صاحب ٹھیکیدار بھٹہ 30/-
مستری فضل حق صاحب دارالبرکات 20/-
عبدالغنی صاحب " 20/-
" اللہ جوائی صاحبہ والدہ 7/-

مستری ہدایت اللہ صاحب دارالبرکات 23/-
منشی محمد دین صاحب مختار عام " 20/-
" محمد حنیف صاحب " 5/6
ملک فضل کریم صاحب " 17/-
شیخ عطاء اللہ صاحب پنشنر " 6/3
" ذکاء اللہ صاحب لیبر " 6/3
سید عبدالمنان صاحب " 5/12
" عبدالحی صاحب آف سنوری " 101/-
" " منجانب سید عبدالمجید صاحب مرحوم 57/-
" " " سید عبدالمجید " 57/-
ملک محمد شریف صاحب ٹیلر ماسٹر " 13/-
جمعدار محمد مجید احمد صاحب " 40/-
سید محمد سعید صاحب سلیم 7/8
قاری غلام مجتبیٰ صاحب دارالبرکات شرقی 57/-
مستری غلام حسین صاحب بردوروال 28/-
بدرالدین صاحب کامل 6/-
قریشی عبدالمنان صاحب 22/-
" عبدالرحمٰن صاحب 12/8
ملک فتح محمد صاحب سلور سٹور قادیان 10/-
مستری محمد لطیف صاحب دارالفتوح 17/6
قریشی محمد اکمل صاحب 45/-
" " منجانب اہلیہ صاحبہ 45/-
" " " والدہ صاحبہ 15/-
" " " بچگان 5/-
شیخ عزیز احمد صاحب 15/-
ملک محمد صادق صاحب جہلمی 16/-
شیخ نورالدین صاحب تاجر 60/-
مستری عبدالحمید صاحب 11/1
شمس الدین صاحب سیال 13/-
مستری دین محمد صاحب 15/-
حضرت مفتی محمد صادق صاحب مسجد مبارک 120/-
" " رقیہ بیگم اہلیہ 6/-
بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی 5/11
" اہلیہ صاحبہ 5/11
مہتہ عبدالقادر صاحب 27/9
" اہلیہ صاحبہ 7/9
مہتہ عبدالرزاق صاحب 5/11
" اہلیہ صاحبہ 5/11
مہتہ عبدالخالق صاحب 5/11
" عبدالسلام صاحب 5/11
" عبدالمالک صاحب 5/11
رشیدہ خانم صاحبہ 5/11
برکات احمد صاحب 8/1
ڈاکٹر سید غلام غوث صاحب 6/8

مرزا محمد اشرف صاحب مسجد مبارک 16/-
اہلیہ صاحبہ " " " 8/12
مظفر بیگم صاحبہ بنت " " 8/12
مرزا محمد یعقوب صاحب واقف زندگی 32/-
سکینہ بیگم صاحبہ اہلیہ " " " 5/12
حکیم نظام جان صاحب مسجد مبارک 47/-
بھائی شیر محمد صاحب " 10/-
میاں خدا بخش صاحب ظفروالیہ 5/-
" مولا بخش صاحب باورچی 12/13
حکیم قطب الدین صاحب معہ اہلیہ 13/8
عبدالاحد خان صاحب مہمان خانہ 10/-
پیر عبدالرحمٰن صاحب 22/-
فضل الٰہی خان صاحب تاجر چوب 7/-
ڈاکٹر بشیر احمد صاحب شاد 9/-
حافظ عنایت اللہ صاحب نادو والیہ 5/13
بابا حسن محمد صاحب واعظ 5/-
بابو عبدالحمید صاحب شملوی 122/-
اہلیہ صاحبہ " " 22/8
چوہدری اللہ رکھا صاحب برف گھٹیالیاں 5/13
حکیم عبدالرحمٰن صاحب متصل مسجد اقصیٰ 5/10
مستری محمد حسین صاحب کانپوری 10/-
قاضی ظہور الدین صاحب اکمل 6/2
ڈاکٹر محمد اعظم صاحب سیالکوٹی 20/-
فضل دین عرف عبداللہ صاحب حجام 5/2/6
مختار احمد صاحب ہاشمی دارالشکر 7/-
سید امام شاہ صاحب 6/3
افتخار احمد صاحب اشرف معہ اہلیہ صاحبہ دارالشکر 14/-
سید عزیز اللہ شاہ صاحب دارالانوار 125/-
مولوی ظہور حسین صاحب معہ اہلیہ و بچگان 125/-
ملک محمد شفیع صاحب دارالانوار 125/-
" منجانب والدہ و نانی مرحومہ 12/-
مولوی ہذل الرحمٰن صاحب 21/-
غلام رسول صاحب چٹھی رساں 10/12
میجر سید حبیب اللہ شاہ صاحب لاہور 105/-
خلیفہ نظام دین صاحب سیالکوٹی دارالانوار 6/-
مرزا خوشی محمد صاحب مسجد فضل 5/13
عبدالقدیر صاحب بدوملہی " 50/-
سید محمد اشرف صاحب 53/-
منشی سکندر علی صاحب بھینی بانگر 13/8
چوہدری اللہ دین صاحب " 5/9
" دین محمد صاحب ننگل باغباناں 5/9
محمد طفیل صاحب پسر ماسٹر چراغ محمد صاحب کھارا 83/-
نذیر احمد صاحب پسر ماسٹر محمد بخش صاحب " 12/-
مستری خیرالدین صاحب قادرآباد 5/11

شیخ فضل حق صاحب حکیم معہ اہلیہ علاؤالدین بٹالہ 100/-
غلام مصطفےٰ صاحب دھرمکوٹ بگہ 30/-
مولوی قطب الدین صاحب ہرسیاں 5/15
" غوث محمد صاحب " 5/12
" بدرالدین صاحب " 5/4
صوفی محمد دین صاحب پٹھانکوٹ 10/8
چوہدری عزیز الدین احمد صاحب " 127/-
" محمد حسین صاحب پنشنر کاہلوں طالب پور پنگواں 110/-
شیخ برکت علی صاحب رحیم آباد 21/-
محمد ابراہیم صاحب ولد روشن صاحب چھچھریالہ 9/-
چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب دنجواں 6/-
ڈاکٹر محمد شفیع صاحب دھاریوال 58/-
چوہدری نتھے خان صاحب معہ اہلیہ غازی کوٹ 95/-
محمد بخش صاحب خان فتح 6/-
کریم بی بی صاحبہ " 5/-
چوہدری فضل احمد صاحب چھجر بریٹ 12/-
استانی زینب بیگم صاحبہ گورداسپور 45/-
ماسٹر عاشق محمد خان صاحب رائے چک 18/-
چوہدری محمد ابراہیم صاحب اسبال گوجر 7/12
قریشی فضل حق صاحب سیکھواں 5/8
محمد طفیل صاحب بھیکو والی 6/8
سپاہی سلطان احمد صاحب پٹروالی 25/-
حکیم شوق محمد صاحب بین کرال 7/8
چوہدری کریم بخش صاحب اٹھوال 5/4
حکیم شیخ محمد صاحب ڈیریانوال 6/-
رحیم بخش صاحب گلانوالی 6/-
چوہدری دین محمد صاحب شنکار 6/-
عبدالرشید صاحب بھٹی جوگندر نگر 20/-
اکبر بیگ صاحب لنگر وال 5/8
چوہدری دین محمد صاحب قریشی چوہدریوالہ 5/-
شیخ محمد یعقوب صاحب ٹھیکیدار معہ اہلیہ سیالکوٹ 217/-
نواب چوہدری محمد دین صاحب سیالکوٹ 1400/-
مستری مسعود احمد صاحب " 22/-
نیاز بیگم اہلیہ چوہدری محمد شریف صاحب " 8/-
فضل خان صاحب کھوکھر اوددوال 11/2
اہلیہ صاحبہ " " 6/2
ناظر علی صاحب " 11/2
نور احمد صاحب " 11/2
چوہدری محمد بوٹا صاحب تلونڈی جھنگلاں 10/-
ماسٹر برکت علی صاحب " 12/-
نذیر احمد صاحب پسر " 12/-
چوہدری پیر محمد صاحب والد " 6/-
عطا محمد صاحب چچا " 6/-
بھاگ بھری صاحبہ والدہ " " 6/-
نواب بی بی صاحبہ زوجہ 6/-

نور حسن صاحب ولد حق محمد صاحب تلونڈی جھنگلاں 7/-
مہر دین صاحب ولد جھنڈا " 7/-
ابراہیم ولد فضل دین صاحب " 5/8
مولوی بشیر محمد صاحب ولد عبداللہ " 6/-
ماسٹر غلام حیدر صاحب " 8/-
مولوی محمد رمضان صاحب " 11/-
غلام احمد صاحب قلعہ لال سنگھ 5/-
چوہدری مبارک علی صاحب دیال گڑھ 13/-
" علی احمد صاحب " 13/-
طالعہ بی بی صاحبہ " 6/-
قاضی عبدالرشید صاحب فیض اللہ چک 10/4
حکیم فتح محمد صاحب " 25/-
فیض الحق خان صاحب معہ اہلیہ " 65/-
عبدالعزیز صاحب تھہ غلام نبی 10/4
میاں مولا بخش صاحب لودھی ننگل 6/1
ڈاکٹر عبدالحق صاحب سیالکوٹ 305/-
حاجی عبدالعظیم صاحب " 14/2
مولوی گلاب دین صاحب " 6/8
سید محمد حسین شاہ صاحب " 24/-
خواجہ عبدالرحمٰن صاحب ٹھیکیدار " 100/-
ڈاکٹر سراج دین صاحب پاپڑ یالنوالی 101/-
مولوی سید امجد صاحب مبلغ سیالکوٹ 11/8
سکینہ بیگم صاحبہ کریم بخش صاحب " 55/-
فہمیدہ بیگم صاحبہ " 20/-
صدیقہ شاہدہ صاحبہ " 28/-
زینب بی بی صاحبہ عبداللہ صاحب " 24/-
سیدہ فرحت صاحبہ " 12/-
سردار بیگم صاحبہ عمرالدین صاحب " 12/8
نور بیگم صاحبہ حیات محمد صاحب " 10/8
راجاں بی بی صاحبہ " 4/-
چوہدری محمد عبداللہ صاحب باجوہ سکھر سندھ 246/-
" " منجانب اہلیہ صاحبہ " 62/-
" " والد صاحب مرحوم " 31/-
" محمد عبداللطیف صاحب برادر " 31/-
چوہدری محمد عظیم صاحب باجوہ تحصیلدار قادیان 125/-
ملک عبدالغنی صاحب نیرنگ 725/-
احمد دین صاحب معہ اہلیہ بھمبر یالی 23/-
ملک حسن محمد صاحب قادیانی نیرنگ 25/-
ملک حاجی محمد شفیع صاحب " 150/-
چوہدری محمد قاسم صاحب کھیوہ باجوہ 11/-
خلیفہ سراج دین صاحب کلاسوالہ 12/8
منشی خادم علی صاحب سلی پور سیالکوٹ 13/-
حوالدار ظہور الدین صاحب کھقو والی 13/-
" سراج دین صاحب 13/-

میاں نبی بخش صاحب بہاڑنگ 10/-
غلام حیدر صاحب بھنگالہ 7/4
امۃ الحمید صاحبہ اہلیہ 〃 〃 5/8
والدہ صاحبہ غلام حیدر صاحب 〃 5/8
غلام قادر صاحب 〃 7/4
امۃ الکلثوم بیگم صاحبہ اہلیہ 〃 5/8
میاں اللہ بخش صاحب کمہار 5/12
ڈاکٹر نور الدین صاحب بدوملہی 31/-
منشی محمد روشن صاحب 〃 7/-
شیخ میر محمد صاحب نوشہرہ پسرور 9/8
〃 عبد الکریم صاحب مرحوم 〃 5/-
شیخ عبد الرحیم صاحب مرحوم اوورسیر 〃 217/-
〃 〃 منجانب والدہ مرحومہ 〃 29/-
〃 〃 اہل وعیال 〃 20/-
چوہدری نذیر حسین صاحب دولم سیالکوٹ 34/-
حافظ صدر الدین صاحب رائے پور قادر آباد 8/-
N.K اللہ رکھا صاحب 〃 〃 21/-
چوہدری حسین احمد صاحب 〃 〃 42/-
〃 نبی احمد صاحب 〃 〃 10/-
〃 مبارک احمد صاحب بہلولپور 37/-
محترمہ رسول بی بی صاحبہ 〃 22/-
رمضان بی بی صاحبہ جانگریاں 12/-
چوہدری نذیر احمد صاحب عزیز پور ڈوگری 8/-
سید سراج دین صاحب میانوالی 〃 14/8
محمد رشید صاحب گھنو کے ججہ 11/-
منشی یعقوب علی صاحب 〃 12/-
مستری اللہ دتہ صاحب 〃 11/-
چوہدری سردار خانصاحب 〃 10/-
محمد عبد اللہ صاحب 13876 〃 60/-
رحمت علی صاحب 35018 〃 72/-
نصرت اللہ خانصاحب 〃 10/-
اللہ دتہ صاحب عبدی پور 6/-
ماسٹر اللہ لوک صاحب بن باجوہ 7/-
چوہدری شکر الدین صاحب 〃 13/-
لال دین صاحب راجپوت 〃 10/4
محمد دین صاحب 〃 7/-
چوہدری محمد اسلم صاحب چھیور 130/-
〃 منجانب اہلیہ صاحبہ 〃 60/-
〃 〃 ادریس احمد صاحب پسر 〃 17/-
〃 〃 والدہ صاحبہ 22/-
حافظ فیض احمد صاحب بھاگو وال 5/9
چوہدری غلام نبی صاحب 〃 30/4
محمد حسین صاحب گھٹیہ 2/8
امام دین صاحب موچی داتہ زید کا 7/1

چوہدری نور احمد صاحب بکھو بٹی 10/12
〃 محمد اکمل صاحب 〃 10/-
حاجی بلند بخش صاحب راڈکے 14/12
صوبیدار سید محمد احمد صاحب کالو والی احمد نگر سیداں 75/-
ڈاکٹر لعل دین صاحب ٹھٹھہ ہسرالہ 240/-
محمد علی صاحب خالد سیالکوٹ چھاونی 5/8
چوہدری ولید اد خان براڑہ 55/-
منشی محمد اسمٰعیل صاحب پٹواری قلعہ صوبا سنگھ 20/-
چوہدری محمد یوسف صاحب ساہو کے بھگت 31/-
خواجہ ظہور شاہ صاحب کوچہ وکیلاں امرتسر 25/-
بابو محمد صادق صاحب فاروقی امرتسر 14/-
بابو محمد عبد اللہ خانصاحب 〃 15/-
میاں محمد ضیاء اللہ صاحب خیبر بوزری 〃 600/-
محمود احمد خانصاحب 〃 55/-
خواجہ ظہور الدین صاحب بٹ انبالہ 51/-
مریم بانو صاحبہ اہلیہ 〃 〃 11/-
پیر صلاح الدین صاحب M.A. امرتسر 292/-
امۃ اللہ بیگم صلاح الدین 〃 〃 60/-
ڈاکٹر شیر محمد صاحب علی فیض آباد 460/8
اہلیہ صاحبہ 〃 〃 〃 24/8
محمد عبد اللہ صاحب بھوجوال امرتسر 9/8
محمد دین صاحب بھوماں وڈالہ 10/8
عبد الکریم صاحب فتح رعیہ 9/-
فتح محمد صاحب ایکسائز انسپکٹر خاصہ 7/-
مرزا رحمت اللہ صاحب بی اے لاہور 51/-
چوہدری محمد عبد اللہ صاحب بی اے محمد نگر لاہور 260/-
〃 〃 منجانب والدہ صاحبہ مرحومہ 〃 15/-
امام بی بی صاحبہ والدہ خدا بخش صاحب 〃 6/3
اہلیہ صاحبہ صوفی 〃 〃 7/4
〃 مستری عبد الماجد صاحب نیلا گنبد 〃 9/-
〃 محمد احمد صاحب 〃 〃 5/12
چوہدری اسد اللہ خانصاحب بارایٹ لاء 400/-
مستری عبد المجید صاحب نیلا گنبد 〃 9/-
میاں عبد الواحد صاحب معہ اہلیہ دہلی دروازہ 〃 221/-
〃 عزیز دین صاحب زرگر 〃 〃 40/-
حافظ عبد الجلیل صاحب موچی دروازہ 〃 40/-
محمد اقبال صاحب بھاٹی دروازہ لاہور 20/-
ملک محمد دین صاحب 〃 〃 20/-
مولوی محمد رمضان صاحب مکرشاہ 〃 5/12
عبد الرحمٰن صاحب ایم اے 〃 〃 37/-
ملک عطاء الرحمٰن صاحب [illegible] 7/-
سردار غلام حیدر صاحب 〃 〃 12/-
چوہدری مظفر علی صاحب معہ اہلیہ [illegible] 〃 41/-
خانصاحب میاں محمد یوسف صاحب زرنگ 〃 150/-

محمد افضل صاحب مزنگ لاہور 26/-
چوہدری روشن خاں صاحب 〃 〃 16/8
مستری عبد الحکیم صاحب گنج لاہور 25/8
〃 〃 منجانب اہلیہ صاحبہ 〃 〃 20/-
〃 〃 والد صاحب مرحوم 〃 〃 20/-
〃 〃 عبد الرشید صاحب پسر 〃 15/-
〃 〃 عبد اللطیف صاحب 〃 10/-
بابو محمد دین صاحب مرحوم 〃 〃 7/4
چوہدری مختار احمد صاحب 〃 〃 26/8
〃 〃 منجانب اہلیہ مرحومہ 〃 〃 14/8
سید محمد شاہ صاحب 〃 〃 6/-
اہلیہ مرزا غلام نبی صاحب قصور 7/4
مرزا رحمان احمد صاحب 〃 65/-

چوہدری محمد حیات صاحب پنشنر بٹی لاہور 53/-
مرزا محمد جمیل بیگ صاحب 〃 〃 12/8
صوفی نبی بخش صاحب ہانڈو لاہور 12/12
محمد رمضان صاحب دولیوالہ 〃 9/4
ڈاکٹر سعید احمد صاحب بھین لاہور 30/-
سید محمد حسین شاہ صاحب احمدیہ ہوسٹل لاہور 20/-
ڈاکٹر محمد دین صاحب فتح گڑھ 〃 15/-
ڈاکٹر محمد اشرف صاحب منجانب والد صاحب مرحوم 〃 57/-
عبد الوحید صاحب سلیم لاہور 61/-
بیگم صاحبہ مخدوم محمد افضل صاحب سلم ٹاؤن لاہور 160/-
غلام محمد صاحب چک 6 علی پور 〃 10/-
قریشی عزیز حسین صاحب سلم ٹاؤن لاہور 130/-
〃 〃 اہلیہ صاحبہ 〃 〃 30/-

مرزا جان عالم بیگ صاحب شیخوپورہ 7/8
چوہدری محمد دین صاحب آنبہ 70/-
〃 منجانب آنحضرت صلعم 〃 15/-
میاں محمد رفیع صاحب چوڑیگر آنبہ 20/-
رائے مرید احمد صاحب نمبردار آنبہ 13/-
چوہدری نبی بخش صاحب چک 117 چھور 14/-
ڈاکٹر غلام محمد صاحب فیروزپور چھاؤنی 204/-
اہلیہ صاحبہ 〃 〃 〃 16/-
چوہدری عبد اللہ صاحب چک 117 چھور 10/-
〃 رحیم بخش صاحب 〃 〃 18/-
عائشہ بیگم والدہ مسعود بیگم صاحبہ 〃 12/-
میاں محمد اسلم صاحب معہ اہلیہ سید والہ 16/-
عطاء نبی صاحب گوہر پور ثانی شیخوپورہ 7/-

فہرست دفتر دوم سال سوم اُن مخلصین کی جنہوں نے ۳۱ مارچ تک اپنے وعدے پورے کئے ہیں۔

صاحبزادہ مرزا نعیم احمد صاحب سلمہ اللہ 17/-
مولوی عبد الرحیم صاحب عارف مبلغ 20/-
میاں رحمت علی صاحب دفتر محاسب 29/2
مولوی محمد ابراہیم صاحب دفتر بیت المال 17/6
قاضی دین محمد صاحب باب الانوار 25/4
میاں محمد ابراہیم صاحب مہمانخانہ 5/2
مولوی عنایت اللہ صاحب گجراتی ساندھن 11/8
عبد الحق صاحب شاکر از والدہ مرحومہ 5/2
〃 〃 اہلیہ و بچگان 10/4
اہلیہ صاحبہ مولوی سلطان احمد صاحب واقف 5/2
محمود احمد صاحب عارف از اہلیہ خود 16/-
〃 〃 والدہ مرحومہ 5/2
چوہدری غلام رسول صاحب واقف زندگی 21/9
〃 محمد مرزا صاحب جہلمی 〃 30/-
مقبول احمد صاحب مبشر 〃 5/2
چوہدری عطاء اللہ صاحب اکاؤنٹ ریسرچ 42/-
عبد المجید صاحب سعید فضل عمر ہوسٹل 5/4
ملک عبد الحق صاحب 〃 〃 15/-
مختار احمد صاحب 〃 〃 7/-
محمد احمد صاحب 〃 〃 5/8
سلیم الدین احمد صاحب 13/8
ماسٹر محمد سعد اللہ صاحب ہائی سکول 114/-
محمد اشرف خانصاحب بورڈنگ تحریک جدید 30/-
سید سعید احمد صاحب جامعہ احمدیہ 12/-
بشیر احمد صاحب گجراتی مدرسہ احمدیہ 5/-
استانی حمیدہ بیگم صاحبہ گرلز سکول 15/3
خدیجہ بیگم صاحبہ متعلمہ 〃 5/2
محمد اکبر علی صاحب دار الرحمت 42/-

صوفی علی محمد صاحب معذور دار الرحمت 11/8
ملک بقاء الدین صاحب 〃 6/-
عبد المالک صاحب پسر صوبیدار میجر عبد الرحمٰن صاحب 5/-
ملک محمد صادق صاحب دار الرحمت 75/-
[illegible] صاحب مولوی فرزند علی صاحب از والدین مرحومین 30/-
نعمت اللہ صاحب پسر ماسٹر مامون خانصاحب 34/-
ظفر احمد صاحب ولد محمد صدیق دار الرحمت 7/-
امۃ الرحمٰن اہلیہ مرزا احمد شفیع صاحب 25/-
امۃ الحفیظ صاحبہ بنت شیخ مختار دینی صاحب 7/-
امۃ الہادی 〃 〃 〃 7/-
امۃ الرفیق 〃 〃 〃 7/-
شریفہ بیگم اہلیہ مولوی فضل الٰہی صاحب 5/6
ہاجرہ اہلیہ صوفی عبد الغفور صاحب 10/2
رشیدہ بیگم بنت سیٹھ محمد صدیق صاحب 15/-
ظہیر الدین صاحب بنگالی دار العلوم 5/8
اختر السلام بنت محمد ابراہیم صاحب 〃 10/-
امۃ العزیز بنت محمد عزیز صاحب 〃 11/-
محمد مبارک احمد صاحب 〃 6/-
جمیلہ پروین صاحبہ 〃 5/8
امۃ الرشید بنت سیٹھ کرم الٰہی صاحب 〃 6/-
حفصہ بیگم صاحبہ اہلیہ قریشی محمود حسن صاحب 11/-
ماسٹر نذیر حسین صاحب از بچگان مرحومین 11/2
بشیر احمد صاحب حجام دار الشکر 11/-
چوہدری خیر دین صاحب 〃 5/-
اہلیہ صاحبہ محمد اسحاق صاحب فرد دار الفضل 7/-
عبید اللہ صاحب نجیبا از والد مرحوم 〃 5/8
〃 〃 بنت 〃 〃 5/8
〃 نذیر بیگم صاحبہ 〃 5/8

عبید اللہ صاحب رانجھا از رقیہ بیگم دار الفضل 5/8
〃 〃 فہیمہ 〃 5/8
〃 〃 نثار احمد صاحب پسر مرحوم 5/8
فقیر اللہ صاحب دوکاندار دار الفضل 11/-
مبارکہ بیگم بنت مولوی ابراہیم صاحب بقاپوری 5/8
غلام فاطمہ اہلیہ چوہدری غلام احمد صاحب 5/4
مبارکہ بیگم صاحبہ بنت صوفی محمد ابراہیم صاحب 5/8
زبیدہ بیگم اہلیہ ملک نصیر احمد صاحب 6/-
سلیمہ بیگم صاحبہ دار الفضل 6/-
امۃ الرحمٰن اہلیہ مستری محمد دین صاحب 5/4
امۃ الرشید بنت ماسٹر عبد الرحمٰن 〃 11/-
رحمت بی بی اہلیہ ماسٹر نور الٰہی صاحب 〃 5/8
اللہ جوائی صاحبہ 〃 5/-
مستری احمد دین صاحب 〃 13/8
قریشی عبد الوحید صاحب 〃 8/-
اقبال احمد صاحب ایاز از اہلیہ 〃 5/2
ملک محمود احمد صاحب 〃 73/-
ماسٹر دوہا خان صاحب معہ اہلیہ 10/4
مختار بیگم صاحبہ اہلیہ سراج دین صاحب دار السعۃ 5/-
ملک محمد حسین صاحب دار البرکات 7/-
منصورہ بیگم صاحبہ 〃 6/-
محبوب جان صاحبہ اہلیہ فضل کریم صاحب 〃 7/-
شریفہ بیگم اہلیہ غلام حسین دار البرکات 5/3
عائشہ بیگم اہلیہ ماسٹر عبد الکریم 〃 ترقی 5/2
قریشی محمد افضل صاحب واقف زندگی
از بچگان چار کس 〃 20/-
〃 غلام مجتبیٰ صاحب از اہلیہ مرحومہ 〃 12/-
غلام فاطمہ اہلیہ چوہدری عبد الغنی صاحب 7/3

امۃ الحفیظ صاحبہ بنت اہلیہ مرزا محمود احمد صاحب دار البرکات شرقی 7/4
غلام حسین صاحب ہیڈ کانسٹیبل بیت المال " 40/-
شیخ فضل احمد صاحب الفضل " 10/-
ملک عبد الغنی صاحب دارالانوار از نانا جان مرحوم 5/2
حبیب اللہ صاحب سیال دارالانوار 23/-
منصور احمد صاحب پسر چوہدری کرامت اللہ صاحب 12/-
مولوی ظہور حسین صاحب از والدین 20/-
کرم بی بی صاحبہ دارالانوار 5/2
پیر ہارون رشید صاحب باب الانوار 6/-
اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر محمد احمد صاحب " 7/-
مولوی نواب الدین صاحب ناصر آباد 31/-
چوہدری محمد سلیم احمد صاحب نسیم مسجد مبارک 12/-
میاں غلام محمد صاحب زرگر " 8/-
حکیم عبد الہادی صاحب بہاری " 10/-
مولوی عبد الواحد صاحب پانفروش " 10/4
امۃ الرحیم صاحبہ مسجد مبارک 7/-
اہلیہ ملک محمد شریف صاحب " 10/-
اہلیہ صاحبہ قاضی دین محمد صاحب " 5/4
احمد بی بی صاحبہ اہلیہ ممتاز علی صاحب " 30/-
" " " " از بچگان 15/-
والدہ عزیز احمد صاحب مسجد مبارک 5/-
نواب بی بی صاحبہ اہلیہ غلام محمد صاحب " 7/-
خدیجہ زوجہ پیار محمد خان صاحب " 6/-
والدہ مولوی جلال الدین صاحب " 5/2
محمودہ بنت پیر سراج الحق صاحب " 5/-
شیخ عبد الرب صاحب دار الفتوح 40/-
قاضی عبد الحمید صاحب " 43/-
امۃ اللطیف بنت عبد الرحیم صاحب " 6/-
صدیقہ بیگم اہلیہ دین محمد صاحب " 6/-
سردار بیگم صاحبہ مسجد فضل 6/4
صادقہ بیگم صاحبہ " 7/-
عزیزہ بیگم اہلیہ محمد اعظم صاحب باب الانوار 5/4
نور جہان بیگم اہلیہ بشارت احمد صاحب 7/-
منیر احمد ابن محمد شریف صاحب گورداسپور 5/-
چوہدری اللہ بخش صاحب الٹھوال 10/-
محمد اسلم پسر چوہدری نبی بخش خان صاحب غازی کوٹ 5/2
محمد اکمل " " 5/2
محمد نعیم صاحب ارشد " " 5/2
نصیرن بی بی بنت " " " 5/2
سلیمہ بی بی " " " 5/2
قاضی رشید احمد صاحب فیض اللہ چک 9/-
محمد محسن ولد نذیر محمد صاحب بگول 5/4
سبحان علی ولد علی بخش صاحب " 5/2
ابراہیم ولد علی گوہر خان صاحب " 5/2

چوہدری فضل احمد صاحب ٹھیکریوالہ 10/-
عطاء الرحمن صاحب ابن چوہدری علی اکبر صاحب بٹالہ 5/2
چوہدری سلطان احمد صاحب ڈیری والہ 25/-
مبارکہ بیگم اہلیہ محمد ابراہیم صاحب پیروشاہ 6/-
بشیر احمد صاحب مراد پور 16/-
چوہدری عبد اللہ خانصاحب بھمبائی 8/-
حرمت بی بی صاحبہ شکار 6/-
میاں فضل دین صاحب شکار 5/8
چوہدری محمد حسین صاحب چوہدری والہ 220/-
" " از بچگان 55/8
" " دادا و سر بیت 30/-
میاں محمد دین صاحب سیالکوٹ 5/2
حوالدار بشارت احمد صاحب بدوملہی 90/-
چوہدری کرامت اللہ صاحب " 110/-
عائشہ بیگم اہلیہ حافظ عبد العزیز سیالکوٹ چھاؤنی 10/-
مبارکہ بیگم صاحبہ بھاگووال 6/4
ملک عنایت اللہ صاحب سمبڑیال 15/-
بشیر احمد صاحب کھنو کے چجہ 6/-
چوہدری نور محمد صاحب " 10/-
غلام رسول صاحب سیالکوٹ چھاؤنی 31/-
اہلیہ صاحبہ " " 11/-
محمد ابراہیم صاحب ننگل شاہو 5/2
عبد الحکیم پسر عبد الرشید صاحب نوشہرہ ککے زئیاں 7/-
صوبیدار میجر چوہدری بشارت احمد صاحب بہاولپور 52/-
از ابن " 6/-
محمد دین صاحب کھدر فروش امرتسر 5/-
امۃ الحمید اہلیہ بابو محمود احمد صاحب " 7/8
مبارکہ بیگم صاحبہ " 5/12
غلام فاطمہ صاحبہ امرتسر 5/1
مستری نذیر احمد صاحب " 45/-
نبی بخش صاحب بھوٹیوال 7/-
چوہدری عمر دین صاحب ویروال 40/-
حکیم محمد منیر صاحب گڑھی شاہو لاہور 15/-
اہلیہ صاحبہ عبد الرحمن صاحب مصری شاہ 10/-
میاں محمد عبد الوہاب صاحب دہلی دروازہ 6/-
ملک عطاء الرحمن صاحب بھاٹی گیٹ 140/-
اہلیہ صاحبہ مستری محمد یحییٰ صاحب نیلا گنبد 5/4
" عبد القادر صاحب " 6/-
امۃ الحفیظ بنت مستری عبد الماجد صاحب " 5/8
غلام فرید صاحب لاہور چھاؤنی 35/-
اہلیہ عبد الوحید صاحب سلیم لاہور 7/-
پسر " " 7/-
عنایت بیگم صاحبہ اجمیری رٹ ٹیط " 50/-
محمد شفیع صاحب پٹواری نہر کھڈیاں 37/13

جنت بی بی ولد ڈاکٹر محمد اشرف صاحب گھٹیالیاں 5/2
منشی محمد عثمان صاحب پٹواری ست گرھ 22/1
اہلیہ صاحبہ ملک محمد دین صاحب کھاراہ 10/-
غلام محمد صاحب شمس آباد 5/-
اہلیہ مرزا مبارک احمد صاحب پٹی 6/-
" محمود بیگ صاحب " 5/8
شیخ محمد حسین صاحب شیخوپورہ 15/-
ملک ظہور الدین صاحب شاہدرہ 35/4
صلاح الدین صاحب آنبہ 12/-
چوہدری آفتاب احمد صاحب چک چہور 7/-
امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ " 12/-
شاہد احمد صاحب " 7/-
محمود احمد صاحب ولد ڈاکٹر غلام قادر " 11/-
اہلیہ " " 11/-
چوہدری غلام سرور صاحب " 7/-
خورشید احمد صاحب ستھیالی 6/-
اہلیہ صاحبہ بابو محمد دین صاحب گوجرانوالہ 5/4
" ماسٹر عبد الرحمن صاحب " 5/8
سکینہ بیگم بنت پیر محمد صاحب پیرکوٹ 5/8
حکیم محمد اسماعیل صاحب " 6/-
اہلیہ " " 5/-
ملک احمد خان صاحب " 8/-
عائشہ بی بی صاحبہ گجو چک 5/8
قاضی عطاء النبی صاحب چیچہ سندھواں 33/-
غلام رسول صاحب موہلکے 5/-
عطاء اللہ صاحب چک ۵۵۶ 17/-
امینہ بیگم اہلیہ کیپٹن حبیب احمد صاحب چک ۱۲۷ 55/-
خواجہ عبد الرشید صاحب گوجرہ 50/-
چوہدری محمد شفیع صاحب چک ۶۶ 5/3
خواجہ نور الحق صاحب گوجرہ 15/-
جمعدار محمد حسین خان صاحب پکا ماڑی 100/-
حکیم روشن دین صاحب چک ۹۶ 15/-
اہلیہ " " 5/-
میاں ولی محمد صاحب جھنگ 65/-
چوہدری امیر الدین صاحب چک داتا 20/-
شیخ محمد رفیع احمد صاحب سرگودھا 105/-
ایم عثمان علی صاحب " 8/-
چوہدری مرزا خان صاحب از بچگان و اہلیہ چک " 35/-
چوہدری عبد الرحمن خانصاحب چک ۴۳ 10/9
غلام احمد صاحب گوندل چک ۹۹ شمالی 5/8
فرح محمود احمد صاحب " " 55/-
مستری قربان حسین صاحب چک ۹۸ جنوبی 10/8
اقبال بیگم صاحبہ " 10/-
اہلیہ و پسر چوہدری حاجی شمشیر علی صاحب تحصیلدار بھکوال 20/-

احمد یار صاحب پیلو وینس 5/-
غلام حسین صاحب " 5/-
بشیر اصغر صاحب چک ۳۳ جنوبی 7/-
قمر الاسلام صاحبہ گجرات شہر 25/-
چوہدری اللہ دتہ صاحب " 20/-
ناصرہ بیگم صاحبہ کھاریاں 5/-
محمد بخش صاحب مونگ 9/2
سپاہی بشیر احمد صاحب عالم گڑھ 17/-
محمد احمد صاحب " 5/8
شاہ نواز صاحب نورنگ 5/-
حسن شاہ صاحب " 20/-
فضل احمد صاحب گریکی 20/-
چوہدری محمد شریف صاحب فاضل بی۔اے " 50/-
" رحمت خانصاحب جسوکی 5/6
حکیم تاج دین صاحب لالہ موسیٰ 5/2
امۃ السلام صاحبہ " 6/-
زینب بی بی صاحبہ چوکن نوالی 7/-
حکیم محمد شریف صاحب پنڈ عزیز 15/8
منشی سلطان عالم صاحب از والدہ گوٹریالہ 13/-
فضل احمد صاحب چکنوالی 14/8
لفٹننٹ عبد السلام صاحب مونہ ڈپو 200/-
اقبال بیگم صاحبہ بھیل پور 5/4
محمد افضل خانصاحب " 30/-
اہلیہ " " 10/-
چوہدری صدر دین صاحب گگرانی 5/1
راجہ شیر خان صاحب ملوٹ 85/-
" عبد اللہ خان صاحب " 40/-
" خان بہادر " " 40/-
منولاتی صاحبہ دوالمیال 13/-
فاطمہ زوجہ محمد حفیظ صاحب " 11/-
حافظ راجے بی بی صاحبہ " 11/-
محمد عبد القیوم صاحب 42/-
اہلیہ و پسر و والدہ " " 11/-
ڈاکٹر امیر الحسن جبین صاحبہ کھیوڑہ 25/-
" " از والدین 50/-
" " خالہ صاحبہ " 25/-
محمد بخش صاحب منو منگھڑ ڈیرہ غازیخاں 25/11
اہلیہ سردار محمد اعظم خان صاحب کوٹ قیصرانی 25/10
سیدہ امۃ الوحید بنت ڈاکٹر سید عبد الوحید ڈیرہ اسماعیل خان 10/-
محمد امین خانصاحب منڈہ سرحد 15/-
جمعدار خادم حسین صاحب پشاور چھاؤنی 75/-
اہلیہ قریشی آفتاب احمد صاحب بسمل پشاور 5/2
سیدہ تہمینہ بیگم صاحبہ " 25/-
کیپٹن محمد اسلم صاحب معہ دو دختران " 148/-

جمعدار محمد حسین صاحب کوہاٹ 47/-
قاضی عبد الحمید صاحب 44/-
حمیدہ بیگم اہلیہ میجر عبد الحی خانصاحب ایبٹ آباد 55/-
خلیفہ عبد الوکیل پسر خلیفہ عبد الرحیم صاحب جموں 6/-
اہلیہ مستری رحمت اللہ صاحب " 6/-
شاہ محمد صاحب کوٹلی کالا بن 50/-
عبد العزیز صاحب ڈار آسنور 7/-
اہلیہ صاحبہ امیر عالم صاحب کوٹلی 5/2
منظور احمد پسر " " 5/2
محمد دین صاحب " 6/-
ملک غلام محمد صاحب لودھراں 10/-
بشیر حسین صاحب قریشی دہار نارم 40/-
والدہ و اہلیہ و ہمشیرہ عبد الرحمن صاحب چک ۳۷۳ 15/-
خان محمد صاحب کنڈ رپکا 25/-
عبد الحمید صاحب مجول 10/-
محمد حسین صاحب " 9/-
محمد حسین صاحب ولد اسماعیل صاحب " 9/-
ہاجرہ اہلیہ عبد الحمید صاحب " 10/-
چوہدری عبد اللہ صاحب " 17/-
عطاء اللہ صاحب " 12/-
ہیمان بیگم اہلیہ محمد عبد اللہ صاحب " 10/-
سردار بی بی اہلیہ اللہ دتہ صاحب چک ۱۶۶ مراد 5/-
ریشم بی بی اہلیہ برکت علی صاحب " 5/-
اللہ ماہی صاحب " 10/-
اہلیہ " " 5/-
محمد بی بی صاحبہ چک $\frac{120}{P}$ کوٹ فرزند علی 9/-
والدہ صاحبہ ڈاکٹر فرزند علی " " 5/3
امۃ الرشید مرحومہ دختر " " 5/3
سردار بیگم صاحبہ اہلیہ " " 5/3
محمد انور صاحب پسر " " 5/3
چوہدری انعام علی صاحب چک $\frac{167}{7R}$ 22/-
محمد شفیع صاحب " " 55/-
چوہدری بشیر احمد صاحب چک ۹ عبد الستار والہ 10/8
اہلیہ صاحبہ میاں علی محمد صاحب " " 10/8
نذیر حسین صاحب پٹواری احمد پور شرقیہ 22/-
امۃ الحکیم اہلیہ شیخ نصیر احمد منٹگمری 14/-
آمنہ بیگم مرحومہ بنت محمد اسمٰعیل " 7/-
اہلیہ صاحبہ بھائی عبد الرحمن صاحب اوکاڑہ 5/2
محمد اسحاق صاحب چک ترگڑ والہ " 52/-
امۃ النذیر صاحبہ چک $\frac{96}{12-L}$ 6/-
امینہ بیگم صاحبہ " 6/-
والدہ عاشق محمد صاحب پاکپٹن 5/1
زرینہ بیگم صاحبہ " 11/-
چوہدری رحمت خان صاحب چک $\frac{6}{11-L}$ 10/2

چوہدری نواب دین صاحب چک $\frac{6}{11-L}$ 5/2
مسعودہ بیگم اہلیہ نذیر احمد صاحب $\frac{32}{11-L}$ 11/-
چوہدری محمد عبد اللہ صاحب چک $\frac{150}{12-L}$ 14/-
چوہدری بشارت الٰہی صاحب چک $\frac{42}{12-L}$ 7/-
محمد عبد الواحد صاحب معہ اہلیہ و دادا چک $\frac{50}{12-L}$ 15/-

خریداران الفضل سے ضروری گذارش

دفتر کی انتظامی خرابی کی وجہ سے جہاں کئی اصحاب سے جن کے نام اخبار جاری ہے۔ بروقت قیمت وصول نہیں کی گئی۔ وہاں ایسے اصحاب بھی ہوں گے۔ جن کی طرف سے کوئی رقم تو وصول ہو چکی۔ مگر ان کے کھاتہ میں درج نہیں ہوئی ہوگی۔ چونکہ سب بقایا داروں کے نام اور جن کے ذمہ بقایا نہیں۔ مگر قیمت ختم ہے یا عنقریب ختم ہونیوالی ہے وی پی کئے جا رہے ہیں۔ اسلئے مؤدبانہ گذارش ہے کہ احباب کرام مہربانی فرماکر اور تکلیف اٹھاکر بھی ضرور وی پی وصول فرمالیں۔ اور اگر کوئی صاحب ۱۹۲۷ء کی قیمت ادا کر چکے ہوں۔ تو ادا کردہ رقم اور اپنے نمبر خریداری سے مطلع فرمائیں۔ تاکہ ان کا حساب درست کر لیا جائے اور وی پی کی واپسی کی صورت میں بھی انکا پرچہ جاری رکھا جائے۔ قیمت اگر دستی ادا کی گئی ہو۔ تو رسید کے نمبر اور تاریخ سے اطلاع دیں۔ اور اگر بذریعہ منی آرڈر یا وی پی وصول کرکے یا دفتر محاسب کے ذریعہ بھیجی گئی ہو۔ تو اس کے متعلق پوری تفصیل لکھیں۔ صحیح نمبر خریداری ہر صورت میں ضرور لکھیں۔ (مینیجر)

ضروری خبریں

دستور ساز اسمبلی کا اجلاس
۸ ریاستی نمائندوں کی شرکت

نئی دہلی ۲۸ اپریل:- آج صبح ڈاکٹر راجندر پرشاد کی صدارت میں دستور ساز اسمبلی کا اجلاس شروع ہؤا۔ جون ۱۹۴۸ء تک اختیارات منتقل کرنے کے متعلق برطانوی اعلان کے بعد یہ پہلا اجلاس ہے۔ اس اجلاس میں آٹھ ریاستوں کے نمائندے بھی شامل ہوئے۔ ممبروں نے ریاستی نمائندوں کا تالیوں سے استقبال کیا۔ اسمبلی کے صدر نے ان نمائندوں کو خوش آمدید کہتے ہوئے اس امر پر زور دیا۔ کہ ہندوستان کے ہر فرقے اور ہر گروہ کے نمائندوں کو اسمبلی میں شریک ہونا چاہیئے۔ آپ نے آئین کے اصول وضع کرنے کے لئے ایک کمیٹی کی تشکیل کی۔ اور کہا۔ کہ اس کمیٹی کو جلد سے جلد اپنا کام ختم کرنا چاہیئے۔ تاکہ ستمبر میں اسمبلی اس پر غور کر سکے۔ اور اکتوبر تک آئین سازی کا کام ختم ہو سکے۔ آپ نے کہا ہو سکتا ہے کہ ملک کے کچھ صوبے یا علاقے یونین میں شامل نہ ہوں۔ کیونکہ ہم جبراً کسی کو یونین میں شامل کرنا نہیں چاہتے۔ نئے آئین کا ڈھانچہ تیار کرتے وقت ہمیں ملک کی تقسیم کے لئے تیار رہنا چاہیئے۔ بڑودہ بیکانیر۔ کوچین۔ اودے پور۔ جودھ پور۔ پٹیالہ اور جیند کے نمائندوں نے کہا۔ ہم کسی دباؤ کے ماتحت اسمبلی میں شریک نہیں ہو رہے۔ بلکہ ہر ملک کو آزاد کرانے اور آئین وضع کرنے کے سلسلے میں اسمبلی کی مدد کرنے کے لئے شریک ہوئے ہیں پنڈت نہرو نے امید ظاہر کی۔ کہ ابھی متعدد اور ریاستیں بھی اسمبلی میں آجائیں گی۔ آپ نے یہ تجویز پیش کی کہ ریاستوں کے ساتھ گفت و شنید کرنے والی کمیٹی کی رپورٹ اسمبلی کے ریکارڈ میں شامل کر لی جائے۔ یہ تجویز منظور کر لی گئی آپ نے کہا۔ اسمبلی میں شامل ہونا یا نہ ہونا ملک کے ہر صوبہ اور ہر طبقہ کی مرضی پر منحصر ہے۔ ہم اس سلسلے میں کوئی دباؤ ڈالنا نہیں چاہتے۔ اسمبلی کے اختیارات کا ذکر کرتے ہوئے کہا ہم انہیں اختیارات کے ماتحت کام کریں گے۔ جو وزارتی مشن نے مقرر کئے ہیں۔ یا جو اختیارات یونٹوں نے اپنی مرضی سے اسمبلی کو دیئے ہیں۔ بہت ممکن ہے۔ کہ ملک کے بعض علاقے یونین سے بالکل الگ رہیں۔

آسام میں لیگی لیڈر کا بیان

شیلانگ ۲۸ اپریل۔ آسام مسلم لیگ کی مجلس عمل کے صدر مسٹر محمد سعد اللہ خان نے ایک بیان میں کہا۔ حکومت آسام کی بے دخلی کی پالیسی کے خلاف مسلم لیگ نے سول نافرمانی کی جو مہم شروع کر رکھی ہے۔ اس کے سلسلے میں مسلم لیگ حکومت کے ساتھ ہر وقت مناسب اور باعزت سمجھوتہ کرنے کے لئے تیار ہے۔ آسام گورنمنٹ جو شرائط پیش کی تھیں۔ مجلس عمل انہیں باعزت خیال نہیں کرتی۔ آسام کے ریونیو منسٹر نے ایک بیان میں افسوس ظاہر کیا۔ کہ لیگ کی تحریک سول نافرمانی کے سلسلے میں حکومت کی شرائط کو لیگ نے منظور نہیں کیا۔ آپ نے کہا اگر مسلم لیگ کے مظاہرین غیر قانونی حرکات نہ کرتے۔ اور تشدد سے کام نہ لیتے۔ تو حکومت کو طاقت استعمال کرنے کی ضرورت نہ پڑتی

وائسرائے کے ذاتی مشیر کی لندن کو روانگی

نئی دہلی ۲۸ اپریل:- اس وقت تک وائسرائے ہند کی سیاسی لیڈروں سے جو گفت و شنید ہو چکی ہے۔ اس کی مفصل رپورٹ پیش کرنے کے لئے وائسرائے ہند لارڈ مونٹ بیٹن کا ذاتی مشیر آج لندن روانہ ہو گیا ہے۔ امید ہے کہ وہ بہت جلد برطانوی حکومت سے مشورہ حاصل کر کے واپس ہندوستان آجائے گا۔

حیدر آباد ۲۸ اپریل:- مشہور ہندوستانی ادیب اور مزاحیہ نگار میرزا فرحت اللہ بیگ حرکت قلب بند ہونے کی وجہ سے انتقال فرما گئے ہیں۔

وائسرائے کی آمد پر پشاور میں عظیم الشان جلسہ۔ وائسرائے خود جلسہ گاہ میں تشریف لائے

پشاور ۲۸ اپریل:- وائسرائے ہند لارڈ مونٹ بیٹن اپنی اہلیہ اور صاحبزادی کے ہمراہ آج بذریعہ طیارہ یہاں پہنچے۔ ہوائی اڈہ پر گورنر سرحد وزیر اعظم سرحد اور جنرل آفیسر کمانڈنگ نے آپ کا استقبال کیا۔ اس موقعہ پر شہر میں زبردست مظاہرے کئے گئے۔ تمام شہر سبز جھنڈیوں سے آراستہ تھا۔ ایک بہت بڑے جلسہ کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں سردار عبد الرب نشتر۔ ملک فیروز خان نون اور خان صدیق علی خان نے تقریریں کیں۔ لارڈ مونٹ بیٹن وائسرائے ہند گورنر سرحد کی معیت میں جلسہ گاہ میں تشریف لائے۔ آپ نے ہجوم کو فوجی انداز سے سلام کیا۔ اور واپس چلے آئے۔ آپ کی خواہش کے مطابق لیگ کے چھ نمائندوں نے گورنمنٹ ہاؤس میں حویلی ملاقات کی۔ اس کے علاوہ وائسرائے نے سرحد کے نظر بند لیگی لیڈر پیر صاحب آف مانکی خان عبد القیوم خان ثمین جان اور پیر آف زکوڑی سے بھی ملاقات کی۔ ڈاکٹر خان صاحب اور ان کے تین دیگر رفقاء نے بھی وائسرائے سے ملاقات کی۔

ملک فیروز خان نون نے ایک بیان میں کہا۔ سرحد کے عوام کو چاہیئے۔ کہ وہ موجودہ وزارت کو مستعفی ہونے پر مجبور کر دیں۔ اور نئے انتخابات میں مسلم لیگی امیدواروں کو ووٹ دینے کے لئے تیار ہو جائیں۔ آپ نے کہا انتخابات آزادانہ ہونے چاہئیں۔ اور اس وقت کوئی نگران حکومت قائم نہیں ہونی چاہیئے۔ کیونکہ اس طرح ناجائز دباؤ کی گنجائش پیدا کی جا سکتی ہے۔

کوئٹہ ۲۸ اپریل:- مشہور مسلم لیگی لیڈر چوہدری خلیق الزمان نے پاکستان کانفرنس میں تقریر کرتے ہوئے پنجاب اور بنگال کو تقسیم کرنے کی تجویز کا ذکر کیا۔ آپ نے کہا۔ اس تجویز سے غیر مسلموں کی پوزیشن پاکستانی علاقوں میں بہت کمزور ہو جائیگی

نئی دہلی ۲۸ اپریل۔ آسام کے نئے گورنر سر اکبر حیدری آج دہلی سے کلکتہ روانہ ہو گئے۔ امید ہے۔ کہ آپ جمعہ کو شیلانگ پہنچ جائیں گے۔ اور اتوار کو اپنے نئے عہدے کا حلف اٹھا کر چارج سنبھال لیں گے۔

کلکتہ ۲۸ اپریل۔ بنگال کے وزیر اعظم مسٹر حسن شہید سہروردی نے ایک بیان میں تقسیم بنگال کی مذمت کی تھی۔ بنگال کے کانگرسی لیڈر مسٹر کرن شنکر رائے نے ایک بیان میں اسکا جواب دیتے ہوئے کہا۔ وزیر اعظم بنگال کے بیان پر اعتبار نہیں کیا جا سکتا۔ کیونکہ وہ متضاد باتوں سے پرُ ہے۔ ایک طرف تو وہ ملک کو تقسیم کرنے کی حمایت کرتے ہیں۔ اور دوسری طرف صوبہ کی تقسیم کی مذمت کرتے ہیں۔ آپ نے کہا۔ کہ اگر بنگال کے مسلمان متحدہ ہندوستان سے قطع تعلق کرنا چاہتے ہیں۔ تو بنگال کے ہندوؤں کو بھی حق حاصل ہے۔ کہ وہ اگر چاہیں تو مرکز سے تعلق رکھ سکیں۔

مسلمان زمیندار فوراً توجہ کریں

حکومت پنجاب نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ پنجاب بھر میں آٹھ ہزار نئے کنوئیں لگانے کے لئے زمینداروں کو امداد دی جائے۔ اس امداد کی صورت یہ ہوگی۔ جو لوگ ۲۵ روپے سے کم مالیہ دیتے ہیں۔ انہیں پونے نوسو روپے نقد امداد دی جائے گی۔ جو سو روپے تک مالیہ ادا کرتے ہیں۔ انہیں ۸۰۰ - ۳۷ ؟ اور جو سو روپے سے زیادہ مالیہ ادا کرتے ہیں۔ انہیں صرف سیمنٹ اور اینٹیں کنٹرول ریٹ پر ملیں گے یہ رعائتیں پہلے دونوں طبقوں کو بھی حاصل ہوگی۔ کنوئیں کا پورا خرچ ۷۵۰ روپے بھی تقاوی کے طور پر مل سکتا ہے۔

مسلمان زمیندار اس طرف توجہ دیں درخواستوں کی آخری تاریخ ۳۰ اپریل ۱۹۴۷ء ہے۔ وقت بہت کم ہے۔ اس لئے فوراً اپنے علاقہ کے زراعتی اسسٹنٹ سے فارم لیکر درخواست بھیجدیں۔ اگر کسی وجہ سے فارم نہ مل سکیں۔ تو سادہ کاغذ پر ہی درخواست لکھ کر زراعتی اسسٹنٹ علاقہ متعلقہ یا اس حلقہ کے اسسٹنٹ ڈائرکٹر محکمہ زراعت کو بھیجدیں۔